

سکاری رپورٹ



# بوقستان صربانی امسبلی

سماحت

سه شنبه — ۲ جنوری ۱۹۷۳

شماره اول

★ ★ ★

جلد سوم

# بوجہستان صوبائی اسمبلی

نام	مفت سے میٹنے	لبر نگار
۱	تلودت کلام پاک	-۱
۲۸	شان نوہ سولالات ان لفظ کے جوابات قراءات اور تعریف - سید عطاء اللہ سینگھ کی اہمیت کی دفاتر پر محاجہ کیسے استفادہ ہے	-۲ -۳ -۴
۲۹	۔۔۔ ایک سکاری ملازم کی بیک وقت گیرہ ترقیات دینا { رفان عبدالصمد خان حسپکڑا }	
۳۰	۔۔۔ میر عبد الحکیم بزبند کی گرفتاری رفان عبدالصمد خان (چکنی)	
۳۱	۔۔۔ میں سیکل آفیسر دالنین (مشرشاہ طالی) کا گرفتاری رفان عبدالصمد خان (چکنی)	
۳۲	۔۔۔ ایک کیلہ بزری بوجہستان کی بعد اسکریپری محکمہ قانون تقرری اور ان کا انتہا مددتوں پر پیش ہونا رفان عبدالصمد خان (چکنی)	
۳۳	۔۔۔ لوزنڈی میں بزرگی تیپیٹ رفان عبدالصمد خان (چکنی)	
۳۴	۔۔۔ سلطہ بوجہستان کو کو صوبائی ہستہ الکار بھے دیا اور ایک جو نیز لائکشکر کو اس کا ایڈ مشتری کی سفر کرنے رفان عبدالصمد خان (چکنی)	
۳۵	۔۔۔ ضلعی خوب کے اشتہاری ڈاک توں کو راشن سپلائی کرنا رفان عبدالصمد خان (چکنی)	
۳۶	۔۔۔ درائیشن اس کا نام جائز طور پر تعمیلہ اپنہتا کرنا (رفان عبدالصمد خان (چکنی))	
۳۷	۔۔۔ محییت علیتے اسلام کی طرف سے شلوں کی بذریعہ کے لئے قرارداد پیش کرنے کے تعلق بزری	
۳۸	{ رفان عبدالصمد خان (چکنی) }	
۳۹	لھو سریاب بیلے سائیس سے دوری سے ملاز میں کامنے (رفان عبدالصمد خان (چکنی))	

بڑشاد	فہرست مصنایت	سمن
	<ul style="list-style-type: none"> <li>- پٹ نیکریں پٹ نمی اور لاق انویت کا درود وردہ</li> <li>{ رخان عبدالصمد فان اچکنی }</li> </ul>	۴۲
	<ul style="list-style-type: none"> <li>- ڈویزیل سپر ٹینڈنٹ بیلوے کے ففرز پر مدد (رانی عبد الصمد خان اچکنی)</li> </ul>	۴۳
	<ul style="list-style-type: none"> <li>- انجن اسلامیہ کریمکار اراضی پر ناجائز قبضہ</li> <li>(یہاں سیف اللہ فان پر اچھہ)</li> </ul>	۴۴
	<ul style="list-style-type: none"> <li>- کوشش شہر ہیں چوریوں اور جگہ کو زلفی کے واقعات -</li> <li>{ رخان عبدالصمد فان اچکنی }</li> </ul>	۴۵
	<ul style="list-style-type: none"> <li>- پرلیکل ایکنٹھ روپ کا اشتہاری چوریوں کو راشن سپلائی کرنا</li> <li>{ رخان عبدالصمد خان اچکنی }</li> </ul>	۴۶
	<ul style="list-style-type: none"> <li>- پٹ نیکریں بڑا نمی اور لامعا نیت کا درود وردہ</li> <li>{ ریاں سیف اللہ فان پر اچھے }</li> </ul>	۴۷
	<ul style="list-style-type: none"> <li>- نوشک ہر چکر ان پالی کے مخالف سب سی رہنمائی کی گئی تاریخ</li> <li>{ رخان عبدالصمد فان اچکنی }</li> </ul>	۴۸
	<ul style="list-style-type: none"> <li>- ایجھی و مدرس کے لئے سند شیخوں کا تقریب</li> <li>ماڑ سکھیو کے اسکان کو نامزدیگی۔</li> <li>چھٹی کی دھنیا سنتے</li> </ul>	۴۹
		۵۰
		۵۱
		۵۲
		۵۳
		۵۴

## اسمبلي کے افسران

- |                           |             |     |     |
|---------------------------|-------------|-----|-----|
| ۱- سردار محمد خان باروزئی | ... اسپیکر  | ... | ... |
| ۲- مولوی محمد شمس الدین   | ڈبٹی اسپیکر | ... | ... |

## حوب اقتدار

کابینہ کے ارکان

- |                                 |                                       |
|---------------------------------|---------------------------------------|
| ۱- صودار عطاء اللہ خان مینگل    | ... وزیر اعلیٰ (قائد ایوان)           |
| ۱- محکمہ داخلہ                  | ۲- محکمہ سروسز اینڈ چنرل ایڈمنیسٹریشن |
| ۲- میر گل خان نصیر              | ۲- محکمہ صحت                          |
| ۱- محکمہ عمارت و شارعات         | ۳- محکمہ ایکسائز و ٹیکسیشن            |
| ۳- محکمہ مال                    | ۴- محکمہ محنت                         |
| ۵- محکمہ نوکل گورنمنٹ           |                                       |
| ۳- مولوی صالح محمد خان          | ۲- محکمہ ٹرانسپورٹ                    |
| ۱- محکمہ زراعت                  |                                       |
| ۳- محکمہ اوقاف                  |                                       |
| ۷- صودار عبدالرحمن بلوج         | ۲- محکمہ تعلیم                        |
| ۱- محکمہ آپاشی و برقیات         |                                       |
| ۳- محکمہ خوراک                  |                                       |
| ۵- میر احمد نواز خان بگشی       | ۲- محکمہ مالیات                       |
| ۱- محکمہ قانون و پارلیمانی امور | ۳- محکمہ صنعت و تجارت                 |
| ۳- محکمہ ترقیات و منصوبہ بندی   |                                       |

## حزب اقتدار کے دوسرے ارکان

- |                              |                         |
|------------------------------|-------------------------|
| ۷۔ سردار خیر بخش خان مری     | ۶۔ آغا عبدالکریم خان    |
| ۸۔ میر شیر علی خان نوشیروالی | ۹۔ میر دوست ہد خان بلوج |
| ۱۰۔ مولوی ہد حسن شاہ         | ۱۱۔ میر چاکر خان ڈومکی  |
|                              | ۱۲۔ من فضیلہ عالیائی    |

## حزب اختلاف

- |                              |                              |
|------------------------------|------------------------------|
| ۱۔ سردار غوث بخش خان رئیسالی | ... (قائد حزب اختلاف)        |
| ۲۔ میان سیف اللہ خان پراجہ   | ۳۔ خان عبدالصمد خان اچکزئی   |
| ۴۔ میر شاہ نواز خان شالیانی  | ۵۔ سردار ہد انور جان کھیتران |
| ۶۔ جام میر غلام قادر خان     | ۷۔ میر یوسف علی خان مگسی     |

## آج کے اجلاس میں مندرجہ ذیل ارکان اسمبلی غیر حاضر تھے

- |                          |                              |
|--------------------------|------------------------------|
| ۱۔ نواب خیر بخش خان مری  | ۲۔ سردار عطاء اللہ خان مینگل |
| ۳۔ جام میر غلام قادر خان | ۴۔ سردار انور جان کھیتران    |
| ۵۔ میر یوسف علی خان مگسی |                              |

# بلوچستان صوبائی اسمبلی

کامیٹری اجلاس، ۲۰ جنوری ۲۰۱۹ء

اسمبلی کے اہم امور سے اسمبلی پریمیرز کونسل میں

زیر صدارت سردار محمد خان بار و نصی،

اسپیکر بلوچستان سے تجویزی اسمبلی

بوقت ۹ بجے پس منعقد ہوا

**ملادت کلامِ پاک و ترجیحات** [از بودی] شمس الدین

بسم اللہ الرحمن الرحيم

وَيَرَبِّي يَعْلَمُ الْمُؤْمِنَةَ ۝ يَسْعِي إِلَيْهِ ۝ هُوَ الْعَزِيزُ الْوَهِيدُ ۝ وَعَنِ اللَّهِ طَلاقَيْلَهُ اللَّهُ وَمَنْدُودُ وَكَثِيرُ  
أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَهُ ۝ لَعَلَّمَنِتُنَّا هُوَ أَنَّ الْحَيَاةَ الظَّنِيَّةَ هُمْ مُنْدَهَرُونَ ۝ وَأَنَّمَا يَنْكُرُونَ إِنْ كَانُوا  
أَفْلَاثًا فَمَا هَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضُ لَمْ يَأْتِهِمَا ۝ إِذَا يَأْتُهُنَّ ۝ وَآتَاهُمْ مُصْنَعِيَنَّ ۝ وَأَنَّ كَثِيرَ أَنَّ النَّاسَ يَذَّمِّمُونَهُنَّ ۝  
پارہ ۲۱ جزو ۲۳

وہ دن ہرگا کارکش کو دوسرے ایسا ناوار کے لئے خوشی اور راحتی ہو گی جو جس کی بنا پر ہے مدد کرتا ہے وہ عزم ہے  
ترجمہ ۱۰: حیثے یقین رکھو کہ اللہ کا وعدہ ہے اور اللہ پرست و محب کیخلاف کسی بھی نہیں کرنا، ابتدہ بہت ست لگہ بیس جو اس حقیقت کو نہیں سمجھتے  
وہ لوگ ہیں جن کا علم دینی کی خاطر کی روشنی کی تکمیل کر دیتے ہیں، لیکن غافل ہیں کہ اس حقیقت کو کسی اپنے ولی یا اس باپ پر عورت ہیں کہ  
کہ اللہ نے آساؤں اور زین کو جو کچوان کے دریاں ہے میں بیکار و عبیث نہیں بنایا، ضروری ہے کہ حکمت، مسلمان کے ساتھ بنا اور  
احسان کے لئے ایک مقررہ وقت پڑھا دیا ہو، اصلی ہے کہ انساؤں میں بہتر سے لوگ ایسے ہیں جو اپنے پورہ بکار کی اذانت نہ کرے علم سکری

# بخاری محدث عباد الحسن بن حکیم

سیار ذریعہ تعلیم اور کوئی تباہ نہیں کرے

(ج) گذشتہ ملی سال کے دران بیرونی مالک ہیں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لئے کئے وفاٹ اس صوبے کے لیے جو ان کو پیش کئے گئے اور کس ملک سے ہے؟

(ج) ان بین سے کتنے وفاٹ سے کام لیا گیا، اور کتنے پیکار خاتم ہوتے اور کیا اس کے ذردار خواتی سے کوئی بازپرس ہوتا ہے یا نہیں؟ اگر شہری لکھوڑی ہے؟

اج. سبی عکورت آنے کے لئے ایک انتظام کریجی کہ اس قسم کا قیمتی مرغ فرانچ نہ ہو سکے۔

(ج) اس ملی سال کے دران استادوں کے لئے بیرونی مالک ہیں اعلیٰ تربیت (ٹینیک) کا کوئی ایسا پروگرام نہیں جیسا کہ گذشتہ سال گورنریا خلیفہ بنیا نے بنایا تھا۔

سے: اگر دو کا جواب اپنے ہے تو کس کس افسر کو مجود ادا تجویز ہو جائے؟

جس، کیا یہ حقیقت ہے کہ گذشتہ سال اس قسم کے عین لکھن و مطالعہ اس کے کام نہیں ادا کر ملک تعلیم نے بیرونی مالک ہیں و انہوں مصالح کرنے کا کام طلباء کے ذمے میں دیا تھا۔

جناب اپنے اعزاز ادا کیں اکمل کے کچھ سوالات بہت پہنچے موصول ہوتے

سردار عبد الرحمن خاں سچے احکام نے شاید جواب بھی بہت پڑھ دیجئے تھے لیکن ان کے جوابات ہیں کچھ

رووف پڑھ ہو اب جن کی تفصیل ہیں ملک ریاست اور ان کی کامیابی بھی معزز کرنے کو دیکھی ہیں اس لئے یہ شائعہ جوابات سے

محلف ہے اب پڑھتا ہوں جہاں جہاں تبدیلیاں ہوئی ہیں ان کے مطابق ترسم شدہ جواب پڑھتا ہوں۔

(الف) گذشتہ ملی سال کے دران بیرونی مالک ہیں تعلیم کے لئے ہم و مطالعہ کے ملکے میں اس صوبے سے رفاقتات طلب کی گیں۔ یہ وفاٹ مدد جذب یا سدر جذب مالک کے لئے تھے۔

جید: سوکیپ، انگلشیہ، امریکی، صحر، جس رسمی جواہر کو لیا جائیں گے۔

(ج) ان بین سے اس وفاٹ کی نامزدیاں مرکزی تکمیل کو بھروسی کیں۔ سرفراز جذب اشخاص بیرونی مالک ہیں تعلیم و تربیت ملکے کر رہے ہیں۔

امیر شری محمد خاں حسکنی۔

### ۴۔ مسٹر احمد زمبلک

بیرون ملک تعلیم کے لئے دنالائف کے سلسلے میں یک مفصل خط خواب دیر تعلیم حکومت پاکستان کو بھیجا گیا ہے۔ جس میں ان جواہات کی نسبت نہیں کی گئی ہے جو کی وجہ سے حکومت بلوچستان اکثر دنالائف سے بہرو مند نہیں ہو سکتی۔ ایسا ہے کہ پالیسی پر لفڑی کے بعد حالات ہتر بوجاہیں کے حکومت بلوچستان کی عفت سے ایک بھی دلیلہ نہیں ہوا۔

(ج) جاب جزو (ب) میں دے دیا گیا ہے

(ح) محکمہ تعلیم حکومت بلوچستان نے مل سال ۱۹۷۲ء میں مبلغ دو لاکھ روپے بیرون ملک دنالائف کے لئے  
انپھے ترقیاتی پروگرام میں بھی رکھنے کی سفارش کی ہے۔

(ج) بیرونی دنالائف کے لئے صرف نامزد گیاں حکومت بلوچستان کرتے ہے جس کا آخری فیصلہ مرکزی حکومت کرتی ہے۔

ابتدا لاکھ روپے منعامہ ہو گئے تو اس قسم کے لئے بیرون ملک تعلیم پر محیثیت کا فیصلہ کیا جائے گا۔

صوت، صرف سینٹرل اور سینٹرل زینگ کے دنالائف کی ایکمیں پہاڑی دنالائف نئیے دلوں کی طرف سے تکالیٰ ہٹی سُتی، اس کے علاوہ اُنکی مظہریں ایسی کئی پابندی رکھتی ہیں۔

**خان عبد الصمد خاں حسکنی** | جناب والا جو عمارت چھپی ہوئی ہے، اس سے معلوم ہوتا ہے  
بچکنے آپ کو خدا کہا ہے۔

**وزیر تعلیم** | جناب اسپریکر جسیا کہ میں نے پہلے عرض کیا تھا، یہ جواہات سہت پہلے دیئے گئے تھے کچھ  
لمبعت ہیں غلطیاں تھیں جسیں کی میں نے تصحیح کر دی ہے۔ بروجواب میں نے ابھی پڑھا ہے،  
درہی تصحیح جواب ہے۔

**خان عبد الصمد خاں حسکنی** | دیے معلوم ہوتا ہے کہ شاید آپ کی حکومت نے پاکستان کو لکھا ہو گا لیکن

**وزیر تعلیم** | اگر آپ کو سمجھو گئے ہو تو کیا اسکی کامیابی ایسا کی کامیابی ایسا کی کامیابی کرنے پر کوئی جاگہ کی گی۔  
جناب والا میں نے عرض کیا تھا کہ مخصوص بخاطر بیرون تعلیم حکومت پاکستان کو بھیجا گیا ہے مطلب  
یہ ہے کہ حکومت بلوچستان نے بھیجا ہے۔

**خان عبد الصمد خاں حسکنی** | کیا اس مذکوک کامیاب آپ میں دیکھے۔

وزیر اسلام | ضروریں گے۔

### خان عبدالصمد خان اچکزی

وزیر صاحب نے فرمایا ہے کہ ستر نے وظائف کے مسئلے میں کچھ بانیں  
حائزی، جیسے اور و پابندیاں بھی وظائف دینے والوں کی طرف سے  
لگائی گئی تھیں کہ اذکر چھپیں صاف نہیں ہے کہ ستر سے آپ کی کیا مراد ہے؟ ستر سے مراد بھائی گورنمنٹ ہے یا یونیورسٹی  
سنٹرل گورنمنٹ کی طرف سے یہ وظائف آتی ہیں ان کو منفرد یا معمولی کام میں  
میر گل خال نصیر | اگر منہٹ کا ہے جو وظائف آتی ہیں وہ غاص شعبہ جات کے لئے یا مخصوص عدداں کے لئے آتیں۔  
اگر سلطنت بھی یہیں سنٹرل گورنمنٹ کی طرف سے ہمایات دی جاتی ہیں کان شعبہ جات میں آپ ہیں اس قابلیت کے لئے کہے جیں۔  
جنہاں دلا اخون تھیں کہا ہے کہ اس پر پابندی بھائی گئی تھی کہ طلباء خود داخلے  
خان عبدالصمد اچکزی | سما نقام کریں۔

### میر گل خال نصیر

جناب یہ پابندی یہاں نہیں تھی، وہاں سے تھی۔

### خان عبدالصمد خان اچکزی

مرجع یہ کہا گیا ہے کہ مکون نے ڈالا کھروپے رانچ ہیں۔ غالباً اپنی حکومت سے اب  
کافی وقت گذر چکا ہے، ڈالا کھروپے مندوہ ہو گئے ہیں یا نہیں۔ اگر منصور  
ہو گئے ہیں تو کیا یہ تقیم ہو گئے ہیں یا نہیں؟

### میر گل خال نصیر

ڈالا کھروپے ہم نے شک میں وظائف کے لئے رکھے ہیں لیکن اب تک مونزوں لاکے ہاں  
سمیئے کمیٹی نہیں ملے ہیں، اس لئے ان شعبہ جات میں اب تک تقیم نہیں ہو سکے۔

### خان عبدالصمد خان اچکزی

سب تک ان کی تقیم کی امید ہے؛

### میر گل خال نصیر

جب اس شعبے میں مونزوں لاکے میں جائیکے ترتیم کردیجیے۔

# خان عبد الصمدان اچکزی

کیا ذریعہ تعلیم بتائیں سکے کہ۔

- (۱) گھٹانہاں ہلی اسکول کی مردمت کی مردمت آخری مرتبہ کس سال ہوئی تھی؟
- (ب) کیا یہ حقیقت ہے کہ گھٹانہاں ہلی اسکول میں کلیں لکھنؤں ہے ملکہ کام ہے جنے والے استادوں کو کرنٹ پڑھتے ہیں؟
- (ج) کیا گورنمنٹ اس اسکول میں سکرک تعینات کر سکتی ہے؟
- (د) کیا یہ حقیقت ہے کہ گھٹانہاں ہلی اسکول کی ہلی کلاس کو سائنس اور حساب ایک ہی استاد پڑھا رہا ہے؟
- (۵) اگر دو کام جواب اثبات میں ہو تو گورنمنٹ ان تکالیف کو مدد کرے گی؟

## وزیر تعلیم :-

الف۔ گھٹانہاں ہلی اسکول کی مردمت آخری مرتبہ سال ۱۹۷۸ء میں ہوئی تھی۔

(ب) یہ حقیقت ہے۔

(ج) تماں اس اسکول میں سکرک کی کلیں اسی گورنمنٹ کی طبقہ سے منتظر ہیں تھیں اگلے ماہ سال ۲۰۰۰ء میں اسکول ہلکے لئے سکرک کی اسامی گورنمنٹ کی طبقہ سے منتظر کیا جا پکی ہے۔

(د) یہ درست ہے کہ سائنس ٹھیکرہ ہی حساب اور سائنس ہلی کلاسون کو پڑھاتے ہیں۔

(۵) میری استاد کی فراہم کا تعین طلبہ کی تعداد پر کہا جاتا ہے جبکہ گھٹانہاں ہلی کلاسون کے طلباء کی تعداد ۲۰ ہے۔

گورنمنٹ کے جیوال میں ایک دیہیاں اسکول کی کلاسون میں کتنے لوگ کے ہوتے ہیں  
**خان عبد الصمدان اچکزی** چاہیں؟ ۲۰ کے تعداد ہیں۔

**تعلیم** اس بارے میں کوئی حصی پا لیسی تو نہیں ہے دلیکم اذکم۔ ہلی اس سے زیادہ لوگ کے ہونے پاہیں۔

اگر ہلی ۵ لوگ کے نہ ہوں تو دو مختلف کلاسوں سکلنے ایک استاد بڑھائے اور پھر اس اسکول کے بچوں سے یہ اسید کشمکش جائے کرو فرست یا سینکڑوں زیرین

**خان عبد الصمدان اچکزی**

میں پاس ہوں اور اعلیٰ تعلیم کے لئے ان کو مرتضیٰ لے۔

**تعلیم** |  
ایسے استاد ہیں جنہوں نے چھوپ سات سات کلاسوں کو تھا پڑھایا، اور فرست ڈویژن  
ڈیپارٹمنٹ اوسکیلڈ ڈویژن میں مالک طم پاس ہوئے، کتنی وجہ نہیں کہ لیک مہر دُر خدیج پھر ایک وقت میں ڈو  
کلاسوں کو نہ پڑھ سکے۔ اور اچھے ڈویژن میں ان کے لائے پاس نہ ہوں۔

## 37. جان عبد الصمد خان احمدزی

سیما فری تعلیم بتائیں گے کہ۔

الف۔ سیما یہ حقیقت ہے کہ پرانگری سکول کی عمارت نہایت شستہ حالت میں ہے اور ناقابلِ استعمال  
ہو چکی ہے۔

ب۔ اگر اس کا جواب ابھاث ہے تو کیا حکومت اس کی مرمت کا انتظام کرے گی۔  
ج۔ سیما یہ حقیقت ہے کہ اس سکول کی تکمیل اسٹولی سربراہی (انسٹی ٹیوٹ) ہے اسکو کہہ بھیتاں مارٹر کے مشتمل ہے  
ہے۔ سیما یہ حقیقت ہے کہ اسکول کی عمارت ناقابلی ہے۔

## تعلیم وزیرِ ملک

الف۔ یہ درست ہے کام بلڈنگ قابلِ مرمت ہے۔

ب۔ حکومت متعلقہ کو سال ہیں خصوصی و خیزوری مرمت کے لئے ہدایات ماری کر دی گئی ہیں۔

ج۔ حکومت نے جون ۱۹۷۲ء میں برلنے مرمت شروع ہیں منظہ کیا ہے۔ وہ بعد میں محمد  
کردیا گیا تھا، جس کی دعہ کام انعام نہ پاسکا۔ شاہ ولی اللہ اس طبقے جسیں جلد قدم ٹھیک کیا گیا۔

ج۔ نہیں۔

حر۔ چاہوں۔

فضاحت ہے۔ برصغیر ایک تعداد کے پیش نظر سکول کی عمارت میں تربیت کی نہ رکھتے۔ مرمت اور ترمیم کے لئے

میں نے سمجھ لیا تھا میر کی لگنی ہے۔

کیا وزیر صاحب بتایا ہے کہ کچھی دفعہ اس بڑو نگ کی مرمت ہوئی تھی  
**میاں سیف اللہ خان پراچیر** | لذکر اور کتنے سال میں ؟

میر سے خیال میں علیحدہ یا سائنس میں پہلی مرتبہ  
**وزیر تعلیم** | مرمت ہوئی تھی۔

**میاں سیف اللہ خان پراچیر** | کیا اس کی بعد مرمت نہیں ہوئی۔

**وزیر تعلیم** | نہیں۔

## 138۔ عبد الصمد خان اپکرنی

کیا وزیر تعلیم بتایا ہے کہ

1۔ کیا یہ حقیقت ہے کہ گلستان ہائی اسکول میں کوئی باقاعدہ بورڈنگ ہاؤس نہیں ہے ؟  
ہے۔ اگر ہے، کاموں اثاثت میں ہر تو سی حکومت بورڈنگ، اور اس بنندے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اگر نہیں  
تو کیوں ؟

**وزیر تعلیم** :-

(الف) یہ درست ہے۔  
دیجے، اس سال بورڈنگ ہاؤس کھولا جا رہا ہے۔

## 139۔ خان عبد الصمد خان اپکرنی:-

کیا وزیر تعلیم بتایا ہے کہ۔

(ک) کیا حقیقت ہے کہ کوئی شہر کے استادوں کو سروی الائنس ملتا ہے؟  
 (ب) کیا حقیقت ہے کہ کوئی باہر سروی مقامات گلستان ہمپن۔ تقدیر عبداللہ مستونگ دیغڑو۔ بین یہ الائنس نہیں دیا جاتا ہے۔

ج) کیا اس نارو افغانی کے لئے کوئی جواہر مسجد ہے۔  
 د) اگر جواہر اس اثبات ہے تو وہ وجہ کیا ہے؟ اگر جواب نہیں ملے تو کیا اس فرق کو ختم کر دیا جائے گا، اور اگر نہیں تو کیوں؟

### دز بیہ میم :-

(الف) یہ حقیقت ہے

(وہ ہے) یہ حقیقت نہیں ہے کہ کوئی میں باہر تمام مقامات بین یہ سروی الائنس نہیں دیا جاتا، مثلاً قلات اسراب مستونگ اور مستونگ روڈ میں سابق حکومت مشرقی پاکستان نے یہ الائنس منتظر کیا تھا مگر گلستان ہمپن — للوں عبد الشاد رستونگ سے باہر دیگر مقامات نہیں بین الائنس نہیں دیا جاتا۔

ج) نہیں اسے دکر کرنے کی تجویز زیر غور ہے۔

د) اس کا جواب (ج) کی روشنی میں پڑھا جائے۔

## 156۔ میال سیف الدخال پر لچھہ۔

کیا وزیر نعلیم اور اہ کرم تباہی کے۔

(ا) ان لوگوں کے نام جو صوبہ بلوچستان کے الی اسکولوں میں دو سال کے عرصہ سے بحیثیت قائم مقام ہیں  
ماشیر یا ہمید مدرسین کے سعہروں پر کام کر رہے ہیں۔

(ب) آپا مندرجہ بالا ہمید ماشروعی اور ہمید مدرسین کی صیحت درجہ دو کم افران آفری کے ذمیکشین جاری کرو جائے گے ہیں؟ اور اگر ایسے ہے تو ایسے ذمیکشینوں کی تاریخی اہمیت منظور کریں۔

(ج) اگر ذمیکشین جاری نہیں کرے گئے ہیں تو اس کے سبب؟

۳۔ حکومت مندرجہ بالا یہ ماسٹروں اور ہمیڈ ماسٹروں کی حیثیت درجہ دوام افسر لفڑی کے سلسلے میں کیا اقتدارات کر رہی ہے۔

## ڈزیرہ تعلیم:-

(۱) ایسے ہمیڈ ماسٹروں اور ہمیڈ ماسٹروں کے ہبتوں پر کام کرنے والوں کے نام حسب ذیل ہیں۔

### ہمیڈ ماسٹروں:-

۱۔ مسٹر خلما صدیق	۱۰۔ مسٹر خورشید احمد
۲۔ مسٹر خنزیر عباس سید	۱۱۔ مسٹر غلام محمد
۳۔ مسٹر فضل کریم	۱۲۔ چودھری ابیبراہم
۴۔ مسٹر انسیم کوثر	۱۳۔ قاسمی عبدالرزاق
۵۔ مسٹر بشیر احمد	۱۴۔ مسٹر محمد فیض الرحمن
۶۔ مسٹر محمد اکرم	۱۵۔ مسٹر عبد الباقی
۷۔ مسٹر محمد وضفان	۱۶۔ مسٹر سلطان محمد
۸۔ مسٹر یاضن حسین	۱۷۔ مسٹر محمد افضل
۹۔ مسٹر نذیر احمد	۱۸۔ مسٹر محمد الدز
۱۰۔ مسٹر محمد فیض	۱۹۔ مسٹر فیض احمد
۱۱۔ مسٹر عبدالعزیز شاہ	۲۰۔ مسٹر غلام جیون
۱۲۔ مسٹر عبدالعزیز خاں	۲۱۔ مسٹر اقدس حسین
۱۳۔ مسٹر غفران احمد	۲۲۔ مسٹر محمد اکرم
۱۴۔ مسٹر محمد شریعت	۲۳۔ مسٹر محمد اسلم
۱۵۔ مسٹر محمد عتیق	۲۴۔ مسٹر محمد عرب
۱۶۔ مسٹر محمد امداد	۲۵۔ مسٹر درست محمد
۱۷۔ *	۲۶۔ محسن عبدالعزیز

## ہیڈ میڈ سریں

- ۱۔ مس نارہ برک  
۲۔ مسٹر آمنہ رونق  
۳۔ مس گلشن  
۴۔ مس ذکریہ قرشی
- ۵۔ احکام تقری کے (لوٹی) نکیش جاری کئے گئے ہیں ان کے نمبر حسب ذیل ہیں۔
- ۶۔ ہیڈ میڈ سریں نمبر ۲ - ۰۰/۵۷ - تعلیم / ۰ - ۲۲۲ - ۱۹۵۳ - مورخہ ۲۲ نومبر ۱۹۶۲ء  
۷۔ ہیڈ میڈ سریں نمبر ۶ - ۱۱۸ - ۱/۱۱ - تعلیم / ۰ - ۲۰۰ - ۱۹۹۶ - مورخہ ۱۸ نومبر ۱۹۹۶ء
- ۸۔ اس حاصلہ اپنے میڈ سریں کی روشنی میں ملاحظہ ہو۔  
۹۔ ان ہیڈ میڈ سریں، اور ہیڈ میڈ سریں کی مستقبل تقری کے لئے پبلک سرویس کمیشن کو خواہش کی گئی ہے۔ ہیڈ میڈ سریں کی منظوری حاصل ہی میں موصلہ ہو گئی ہے۔ اور ہیڈ میڈ سریں کی مستقبل تقریب میں موصلہ ہونے کی اتفاق ہے۔
- میاں سعیف الدین خال پر اچھے | ہیڈ میڈ سریں کے متعلق آپسے پبلک سرویس کمیشن کو کب کھلائے۔  
تسلیم حسب لوٹی نکیش حاصل کیا جاتا ہے۔ پبلک سرویس کمیشن کو ریفرنس بھی اسی وقت سو دیا  
و نہ پرے یہم۔ جاتا ہے۔

## ۱۶۶۔ میاں سعیف الدین خال پر اچھے

کیا دنیپر تسلیم و صحت اور اکدم تباہیں گے۔

۱۔ سی حکومت نے کوئی پالیسی مرتب کی ہے جس کے تحت بلوچستان کے ایسا در طلباء کو انجینئرنگ اور میڈیکل کالجوں میں داخلہ دیتے جائیں گے؟

(مبت) اگر والفس (احوالات) اپنے ایسا پالیسی کی تفصیلات بیان میں پیش کی جائیں۔

بعض، کہیا اس پالیسی میں مقامی و فوجی میں اس کی تقریب کو درکردیا گیا ہے جیسا کہ وزیر اعلیٰ نے اسی کے گزشتہ جلاس میں یقین دلایا تھا، اگر نہیں تو کیوں؟

## وزیر تعلیم

الف۔ جی ۶۰

ب۔ وہ تمثیل کو بلوچستان کے اصلاح میں مناسب سے قائم کر کے تابیت کی بینا و پروگرافنی میں ذریں سائل مزدیں کی جائے گی جسکے نتیجے کوئی دشمن کو اس مقصد کے لئے شہری علاقہ رکھنا پڑے گا اور کیفیت اور درپہانی علاقہ (عجایباً تمام) میں قائم کر دیا گی ہے۔ شہر کے امیدوار علیحدہ قابلیت کا بینا پر سنبھال میں کرنی گی اور دیبات کے ملبوخہ

(۲۱) چونٹیں دوسرے صوبوں اور دو موذوں طلباء کے لئے محفوظ کرنی جاتے گی۔ ان نشستوں پر نامزدگی کو روز بلوچستان وزیر پرہل کے مشورے سے سکریٹریج

(۲۲) سبی طرفیں کاراجنیشنگ کا بچے ہیں واغلہ کے استھان کیا جائیگا۔

جج جواب (ب) بتدا ہے۔

وہ صافتی اشوٹ ہے۔

فیصلہ کنبرا سر دست انجینئرنگ کا بھروسے مسلسلیں لاگو نہیں ہو گا ایکوننگ ہمارے پاس کیا انجینئرنگ کا بچہ نہیں ہے اور ہماری نشستیں دوسرے صوبوں میں محدود ہیں۔

میان سیف اللہ خاں پراچہ [کی پالیسی و مکمل کی گئی ہے۔ اس مسلسلے میں ہے جب ایک پالیسی و مکمل کی کمی کی وجہ پر فیصلے پر مبنی تھی، اگر کوئی بدلیں وہ پالیسی تبدیل ہو گئی، تو کیا اس مسلسلے میں ذریعہ تعلیم کوئی وضاحت فرمائیں گے؟

یہ تازہ ترین کیفیت فیصلے کے مطابق پالیسی ہے۔ ہم نشستی کے ساتھ اس کی پابندی کر سکیں گے۔ لیکن اگر وزیر تعلیم [ بعد میں حالات تبدیل ہوئے تو کیفیت حالات کے مطابق فیصلہ کرنے کی بجائے ہے، میں نے عرض کر دیا ہے اس فیصلے کی سختی سے پابندی کی جاتے گی اور اس میں تریکم کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔

## \* ۱۷۱ میشور ہنواز خاں ہلیانی \*

کیا درپہانی آپاٹی اور اہ کم بتا پہنچے کر۔

ک۔ ملیا یہ حقیقت چکے حال میں یہ نیصلہ ہوا ہے کہ تباہر کرنے کا کام کر کیا ترہ سرخ کا پانی بلوچان سے ہدا کیا ہے اور  
سندھ کو پہنچا دیا جائے۔ بلوچستان کو بعد میں پانی دیا جاوے  
ہے۔ اگر حسرہ والٹہ کا جواب ایسا ہے تو کیا اس طرح ملکی کے غیر آزاد ہونے سے صوبہ بلوچستان کو اپنے کے معاشرے  
میں زبردست نقصان نہیں؟

ل۔ یہ حقیقت ہے کہ تباہر حکومت سندھ نکال رہی ہے اگر یہ حقیقت نہیں ہے تو یہ  
سندھ کو پہنچا دیا جاؤ بلوچستان کو بعد میں پانی ملکا۔ بلکہ بلوچ نہیں اپنے اپنے حصے کا  
پانی اکٹھا لیکر چلیں گی۔

**مسٹر اسپیکر** | یہاپ کہاں سے پڑھ رہے ہیں؟

**وزیر اسلام** |  
سوال نہیں، اکا جواب پڑھ رہا ہوں۔

**مسٹر اسپیکر** | لیکن یہاں تک پہنچی ہوئی کاپی میں اس طرح نہیں ہے۔

**میر جل خاں میر** | پہلے سوال آئے تھے، لیکن جواب مصروف نہیں ہوئے تھے۔

**مسٹر اسپیکر** | یہ سارا معاملہ گریب ہے۔ کوئی سوال اداہر ہے لہ کوئی اور ہے۔

**میاں سیدف الدین خاں پراچہ** | جواب اسپیکر ایسا سارے سوالات بہت عجیب ہے پہلے دیئے گئے تھے اور  
ان کے جوابات چھپ بنا پہنچے تھے۔ میرے تقریباً تمام سوالوں کے  
پیشے نکھا ہوا ہے کہ جبکہ مصروف نہیں ہوئے۔ جواب دلانا۔ ان تمام سوالات کے جوابات چھپ کر آجائے چاہیجئے ایک کو  
ایک ایک مہینہ پہنچ سوالوں کے لذتیں دیئے کیجئے۔

**مسٹر اسپیکر** | (وزیر متعلقہ) اس پروگرام کو تمدنی ہائیئے۔

**میر گل خاں نصیر** | جناب دلا۔ میں کوشش کر رہوں کر جمادات میدان جلد پہنچ چاہیں۔ لیکن ملاٹ کچے ایسیں کہ ہم افسران کے پاس کام بہتہ ہوتا ہے۔

**مشیر اپنی کبر** | ہاؤس کے کام سے زیادہ کم کی کام نہیں ہو سکتا۔

**میر گل خاں نصیر** | سہت کوشش کی جدی ہے کہ وقت پر جمادات مل جائیں۔

**مشیر اپنی کبر** | مذرا و صاحبین کو کوشش کرنے چاہیے کہ جمادات وقت پر بھیجے جائیں تاکہ اسکی سیکریٹری کا عمل انہیں مکمل طور پر چھپی ہوئی صورت میں مہمن کو سپلانی کر سکے۔

**میال سیف الدخال پر اچھے** | جناب اپنی کبر کے پیشے سیشن میں بھی اسکی پرائیٹ ائٹ

**مشیر اپنی کبر** | وہ ہمیت اپنی سینیڈ کرتی ہے۔

**میال سیف الدخال پر اچھے** | میں ایک چھوٹی سی بات دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ کہاوز یروں کو آہی تک انتہیت اور عوامی نمائندگان کے جمادات کا کرنی احساس نہیں ہے؟

**مشیر اپنی کبر** | یقیناً ہونا چاہیے۔

**میال سیف الدخال پر اچھے** | اگر احساس ہے تو پھر یہ چیز نہ ہوئی کروہ اور کامولیں میں بتکارا ہتے اور ہمارا کام نہ ہوتا۔

**مشیر اپنی کبر** | جناب منہ سئی سوال، اس بیرونیاں دیا گیا ہے کہ یہ حقیقت ہے کہ قومیں سوکے نکلنے کے بعد بلوچستان کو سنبھالے چکا ہی لے گا، جناب والا قدر نہ سو سے پانچ بلوچستان کو سنبھالے بعد میں بھا جاتا ہے۔

سے سہ جناب اپنی کرایہ معااملہ مکمل نہ کافر فسیلہ دوبارا اور صدر صاحب کو متن مرتبہ پیش ہوا ہے۔  
دنزیر کا ب پاشی اب آخری سیاست میں یہ فیصلہ ہوا ہے کہ حکومت بلوچستان اور حکومت سنہ اعلانیں لیکے ایسے  
کمیٹی پر علاوہ جس پرونوں سنت ہو گا۔ اوس میں حکومت بلوچستان نے یہ رائے دی ہے کہ کمتر نہ سر  
کا موجودہ و سچارہ ج آف داٹر لبٹریل بیرون برقرار رہے اور اس میں کوئی نہ آئے پائے یہ معاہدہ آخری مرحلے میں ہے  
اوہم نے حکومت سنہ کے خلاف ہے جناب میں ترمیث و ایجاد کی ہیئت قائم کر کے ان کو جیسا ہے جس میں ہم نے  
ان سے ضمانت طلب کی ہے اس میں پرشیافی کی کوئی بات نہیں ہے انہوں نے ہمیں لفظی دلایا ہے کہ جو ہانی بلوچستان  
کو تھا ہے وہ مثار ہے گا اور حسب وعدہ دو اس کی ضمانت دینیکے لئے تیڈ ہیں۔

## \* ۱۷۴۔ میڈیا سٹار ہبوار خاں شاہزادی

کیا اذیرا ب پاشی اڑا کرم بتائیں گے کہ۔

الف۔ آب پاشی کی سکیوں کے لئے مالی سال روائی (۱۹۷۳ء) میں کتنی رقم رکھی گئی ہے۔ جس سے مزید  
آب پاشی ہو گی؟

ج۔ یہ سکیوں کیاں کام کئے منظور ہوئی ہیں۔ اور ان کے لئے دستہ زیر کا شت آئیجہ، اور کتنا ہانی پیسہ  
ہے۔ ہمکا افسوس دل تفصیل بتائی ہے۔

ج۔ پیسہ کی ترسیع کے لئے کتنی رقم کی گئی ہے؟

## دنزیر اب پاشی

الف۔ مالی سال روائی (۱۹۷۲ء) میں آب پاشی کی اسکیوں کے لئے دو کروڑ پندرہ لاکھ روپے ہے  
دوسرے کی رقم غصہ کی گئی ہے۔  
(میں) مطلوب تفصیل کے لئے فہرست اسکیوں کے آب پاشی دسج ذیل ہے۔

آب بائی کی ریکیوں کی تفضیل

卷之三

نام	مکان	تاریخ	وقت	تفصیل
۱۰	بُوئے نوچی کلرنس	۱۹	۱۰	آواہ کوئیک
۱۱	مالدیوں کی بخشش	۲۰	۱۰	درہا کوئیک
۱۲	لندن	-	-	لندن
۱۳	لندن	-	-	لندن
۱۴	لندن	-	-	لندن
۱۵	لندن	-	-	لندن
۱۶	لندن	-	-	لندن
۱۷	لندن	-	-	لندن
۱۸	لندن	-	-	لندن
۱۹	لندن	-	-	لندن
۲۰	لندن	-	-	لندن
۲۱	لندن	-	-	لندن
۲۲	لندن	-	-	لندن
۲۳	لندن	-	-	لندن

۲۶	سارکور پریمن	۳۰	۳۰ " "	-	-	-	-	-
۲۷	بینہ کیلیم	۲۶	۲۶ " "	میانگین	میانگین	میانگین	میانگین	میانگین
۲۸	بلائی کے نزدیکی پریمن	۲۴	۲۴ " "	میانگین	میانگین	میانگین	میانگین	میانگین
۲۹	دو پلیکٹر اور را	۲۳	۲۳ " "	شیلپیں	شیلپیں	شیلپیں	شیلپیں	شیلپیں
۳۰	میانگین	۲۰	۲۰ " "	-	-	-	-	-
۳۱	میانگین	۱۷	۱۷ " "	-	-	-	-	-
۳۲	میانگین	۱۴	۱۴ " "	-	-	-	-	-
۳۳	میانگین	۱۱	۱۱ " "	میانگین	میانگین	میانگین	میانگین	میانگین
۳۴	میانگین	۸	۸ " "	-	-	-	-	-
۳۵	میانگین	۵	۵ " "	-	-	-	-	-
۳۶	میانگین	۳	۳ " "	-	-	-	-	-
۳۷	میانگین	۱	۱ " "	-	-	-	-	-
۳۸	میانگین	۰	۰ " "	-	-	-	-	-

۲

انصرت پریمن پلیٹز زینی سیاہ کل روڈ

محکم بائیگی۔

اس میانگین پریمن کام پارک نوڈس بہ جوئے

سکھ لیٹ تیار نہیں کی اسلام خیریت پریمن

پلیٹ فلور پریمن کے استھان ہے۔

۳۰

ج سال ۱۹۵۳ء میں پانچ لاکھ کی رقم حبہ پڑے ہیں کیاں کاروں پر چشتی کی جائے گی۔ یہ رقم پندرہ حیث کو  
چارج ہوگی۔ علاوہ اس کے ایک تحریر زیر غور ہے جس کے مطابق دشت مدیا رہ مکان، پانچ تین تعمیر کرنے کا منصوبہ  
ہے جس کے لئے مبلغ لاکھ روپے سال ۱۹۵۲ء میں رکھے گئے ہیں۔ چونکہ اس فیکمی پورٹ اجی تک داہم  
نے تیار نہیں کی اس لئے سال ۱۹۵۴ء میں کام شروع نہیں ہو سکیا۔ نہایاں مذکورہ مخصوص شدہ رقم بھی  
پندرہ کی قسمیت کے لئے استعمال کی جائے گی۔ اس طرح پندرہ کی قسمیت کے لئے کل ہلاکھی رقم فلامہ ہوگی۔

وزیر آب پاشی | اس سلسلے میں یہ رے پاس ایک نقشہ ہے۔ اگر آپ دیکھنا چاہیں تو ماضی سے۔

**میراث اہنواز خال شاہلیانی** | سُبیک ہے۔ میں دیکھوں گا۔

۱۷۵ \* منشیه هنرخان شاپیانی

سیاہ در خوبی کے تباہ سے سمجھے کرے۔

الفتنے۔ خواک کی فراہمی کے لئے صوبیں اس سال (۱۹۶۲ء) تک کتنی گندم حاصل کی گئی ہے۔ صوبہ بلوچستان کے تین گندم اور کسان غیرے خواک کی گئی ہے؟ اس رکھتی لگلت آئی ہے؛

جے۔ صورت سند پنجاب اور سریانہ سعدت کو تیکنہ دار کس نزد پر مالکی کی گئی ہے اور اس پر دیگر لاگت لئی آمد ہے،  
 (ل) مرکزی حکومت نے سال ۱۹۶۲ء کو سے لئے سل ... ۱۹۶۳ء تک کشمکش کی مخصوص کردہ

**ڈیکھوڑا** مقتولہ میں سے ۲۳ دسمبر ۱۹۴۷ء کو تک صورت پر بھی پختان کر .. ۱۰۰ اُنہیں فراہم کر دی جائیا تھا۔ میرزا مسیل کے لئے مرکزی حکومت سے استعفای کرنی ہے اس کے علاوہ صورت میں گنبد کی تہائی کمی کے باعث مزید میٹنگ کی خواہ نہیں۔

صوبہ بوجپور میں اب تک ۲۸۲ میں گندم بحساب، امرد پیچے فی من خرید کی گئی جو بھر مسلسلہ۔ الکھڑ ۲۰ ہزار  
روپے خارجہ کے حادیتے لائت آتی ہے۔

۔ سویں سنہ، پنجاب اور صوبہ سندھ سے مرکاری طبقہ پر کئی تقدم مال نہیں کی گئی۔

## ۱۷۹۔ میکرونوار خال شاہیانی

کیا ذریعہ از را کم بتائیں گے کہ:-

۱۔ کیا یہ حقیقت ہے کہ حکومت مغربی پاکستان نے نصیر آباد سب روپیٹن کو ۱۹۹۱ء سے لے کر وہ یونیٹ کے لئے منعقد صورہ منعقد ہیں صنم کیا تھا، اور اس دوران نصیر آباد کے طلباء کو تعلیمی وظائف سے محروم کر کا گیا تھا؟  
ہے۔ اگر اس کا جواب اپناتھیں ہو تو کیا حکومت اس دس سال نفقات کو پورا کرنے کا راہ کھوتی ہے۔ اگر ہاں تو کب  
اگر نہیں تو کیوں؟

چھ۔ کیا یہ حقیقت چکر نصیر آباد سب روپیٹن بلوچستان کے دیگر سب روپیٹن سے بڑاہ مالیہ اور تعلیمی سیسی وی تھی؟ حکومت کو اکرنا ہے؟  
۲۔ دوران اے۔ ۱۹۹۰ء کو نصیر آباد کے ان کنٹھماں کی (نصیر آباد کی) طلباء کو تعلیمی سیسی وی تھی سے وفا فریضہ کیمیں اگر یا نہیں تو کیوں نہیں؟  
۳۔ کیا یہ حقیقت ہے کہ ۱۹۹۱ء سے ۲۰۰۰ء تک نصیر آباد کے طلباء، کو سنتی اسلامی تعلیم دتیے تھے، جو اور دو  
سے باکمل ناولد تھے۔

۴۔ کیا یہ حقیقت ہے کہ ۱۹۹۱ء کے ملک دہیکر کے امتحانات تکمیل تعلیم بلوچستان کی طرف سے اور دیں لئے گئے جس  
کے لیے جو یہ نصیر آباد کے طلباء کافی مغلبہ ہیں فیل ہیئے اور جو تقدیر سے یا سہ ہوتے وہ وظائف سے محروم کر کے  
کیونکہ وہ اچھے بخوبی سے پاس نہیں ہوتے تھے۔

۵۔ اگر وہ کا جواب اپناتھیں ہے تو کیا بمحکم تعلیم ان دھوکی بنار پی نصیر آباد کے طلباء کے ساتھ وہ نکانہ کے سلسلے میں  
رعایت کریں گا۔ اگر نہیں تو کیوں نہیں؟

۶۔ جھاں ایکن اس دوران وظائف دینے گئے ہیں، حکومت بلوچستان تقسیل بتانے سے قاصر ہے،  
کیونکہ ہمارے پاس ریکارڈ نہیں ہے۔

۷۔ جذاب رہیں دیا گیا ہے۔

۸۔ یہ باکمل درست ہے۔

۹۔ تعلیمی سیسی کے مالیے میں جھکے کل علم نہیں ہے۔

۱۰۔ ہمارے علم ہب اس وقت اسی کوٹھا ہاتھ نہیں ہے۔

۱۱۔ ۱۹۹۱ء کے ملک دہیکر کے امتحانات اور دیں لئے گئے۔ اس سے پہلے ترجمہ اتنا نہ تھا اس دیں لئے پاٹتے تھے۔

اردو کو تجھے طلباء ریاہ العداد میں فیل نہیں ہوتے۔

جس جانب اور پر میں دیا گیا ہے۔

اس میں ہتھا یا گیا ہے کہ جواب دینے سے قاصر ہیں۔ قاصر ہے کیا مطلب ہے؟ سچھ کیون خفی کہا گیا ہے؟

### میر شاہنواز خاں شاہیانی

معنی رکھنے کی اسیں کوئی بات نہیں ہے۔ قاصر ہے مطلب ہے کہ UNABLE (عنی) ہیرے پر ریکارڈ موجود نہیں کریں آپ کو تسلیم بتا سکوں۔ مجھ پر عکل بنایا پر یہ کہا گیا ہے۔

سبہتر سنا کر یہ لکھا جاتا کہ، ریکارڈ نہیں ہے، یہ کیوں لکھا گیا کہ قاصر ہیں۔

### میر شاہنواز خاں شاہیانی

دریں تعلیم سرست یہی الفاظ ہوتے ہیں۔

## \* ۱۸۰۔ میر شاہنواز خاں شاہیانی

سیدنا زین تعلیم اور اکرم بننا یہاں سے کہ رہ کر کیا یہ جو قیمت ہے کہ میر شریٹ کو شلیقی کیا ہے، جلاں منقادہ میں لختا ہے میں اور منجمد کرنے کے لئے اندر کا بچ کی خالش کیتھیں۔

بھر اگر والد کا برابر اثبات میں بولو جکو مستثنے ان سلطے میں کیا تو میں شکا با اور حکومت اور تمہاریں اندر کا بچ کھونے کا وادہ کرتی ہے۔ اگر ہاں تکریب اور کہاں اور نہیں تو کیوں نہیں؟

دریں تعلیم کو کوئی ایسی اطلاع نہیں ہے۔

میر شریٹ کے درستہ میرزا میں تعلیمی ترقی کی صورت کے پیش نظر اس سال اندر کا بچ کی منتظر ہی ڈکھا ہے۔

## \* ۱۸۴۔ میال سیف اللہ خاں پڑا ہے

کیا دریں راعت و عجلات ہے ہرے لشان زدہ سوال کنسرٹ ۲۳ اسے جانب کی طرف لوہہ مینڈ ولے فرا کر جو کہ اسمبلی

کیا یوں جوں جو لام کے سیشی ہیں دیا گیلے ہے۔ مینگ کی کارہ دانی جو کہ جو انت سکریٹری مکون جنگلات کے دفتر میں موجود ۱۹۶۳ء۔ میں نے  
کہ منقدہ ہند کے پیارہ بیسرا کے اے میں درکانکہ پیسرا کی کاپی جو کہ لارڈ ٹیڈی نیز ٹوپنپنستے تیار کی او جن کی لقل جو انت  
سکریٹری جنگلات دچیٹ کسنز ریٹر فارمیٹ کر دی گئی تھیں۔ برائے ہر ماہر اپنی ایوان کی میر پر کھید کے۔

## وزیر راجحت

بلق مغربی پاکستان کے جو انت سکریٹری فارمیٹ کی مینگ منعقدہ ۱۹۷۰ء۔ ۱۹۷۱ء میں سابق انگلی متعدد  
تریات مغربی پاکستانی لاہور نے جو دلگہ ہبیر پیش کیا تھا۔ اس کی لفظ ایمان کی میز پر کھی جاتی ہے  
آخر ہیں موشوارة ۱۔ ملاحظہ

## ۱۸۷۔ میال سید الحدیث پر اچھے۔

کیا وہ یوب پاشی دریافت از راہ کرم تباہیں گے کہ۔

۱۔ ٹیوب دریز جو محکم صحبت عاصمہ کے سخت کوئٹہ شہر ہے لمحات گئے ہیں، ان کی کل تعداد ۲۰ کوئٹہن (دھگہ)  
چھاں لمحات گئے ہیں، اور ہر ٹیوب دلی کے تریاں پیپ کی طاقت ہر س پادریں کیا ہیں؟

۲۔ ہر لیے ٹیوب دلی کی کھدائی پاپ دیجگر رانی تریاں پیپ عمارت پر علیحدہ علیحدہ کیا اخراجات ہو سکا  
کب لمحات گئے۔ تاریخ تباہیا۔

۳۔ ۱۹۶۱ء۔ ۱۹۶۲ء۔ میں ہبڑیہ کی علیحدہ علیحدہ تفصیلی دی کاہ ہر ٹیوب دلی کئے گئے چلا، اور کتنا پانی ۱۰ لیٹریں بھی  
کوئٹہ شہر کو مہیا کیا۔

۴۔ سگران ٹیوب دلی کے پانی کو کوئٹہ میونسپلی پر فروختن کیا گیا، اکٹھ کے شہریوں اور دیگر محکموں پر فروخت کیا گیا ہے۔  
زخم درستہ کتنی ڈیول بوقا،

۵۔ کیا ان ٹیوب دلیوں کو چلتے اور محکم متعقد کے اخراجات کو تلفظ کھشم نہیں کئے تباہیں گے کہ محکم کو فارہ ہوا پا تھا  
اس سلسلے میں انجی یا انعامات کا ساب پیش کریں۔

۶۔ کوئٹہ شہر کو مزیر پانی مہیا کرنے کے لئے حکومت بلوچستان ۱۹۶۲ء۔ میں مزیر کی اتفاقات امعاہ ہے۔

۱۔ ملکہ صنعتوار کے متحت کوئی نہ سُرپریز، پونڈہ بیب دینیں گے ہیں۔

نمبر شرمند	پیشہ و ملکہ خانہ	کوشنی	چینگ	ٹربیتی کی طاقت	مکمل کمالات
۱	مسنی پیر غانہ	بیوی بولی عمارت روڈ (والٹن ہاؤس) میں سلوپیٹا بیوی بولی زندگی رام یونیورسٹی پرسلمان اسکول بیوی بولی زندگی رام یونیورسٹی پرسلمان اسکول بیوی بولی زندگی رام یونیورسٹی پرسلمان اسکول	۱۔ کیوسک ۰۔ کیوسک	۳۔ ہارس یونیورسٹی	ٹربیتی کی طاقت
۲	زندگی رام یونیورسٹی	بیوی بولی شاکر شاہ روڈ میں بولیون ہائی ٹکنالوجی بیوی بولی شاکر شاہ روڈ میں بولیون ہائی ٹکنالوجی بیوی بولی شاکر شاہ روڈ میں بولیون ہائی ٹکنالوجی	۱۔ کیوسک ۰۔ کیوسک	بیوی بولی زندگی رام یونیورسٹی پرسلمان اسکول	بیوی بولی زندگی رام یونیورسٹی پرسلمان اسکول
۳	برادر چیخانہ	بیوی بولی کلی اسٹیبل میں رائٹنگ بیوی بولی کلی اسٹیبل میں رائٹنگ	۱۔ کیوسک ۰۔ کیوسک	بیوی بولی زندگی رام یونیورسٹی پرسلمان اسکول	بیوی بولی زندگی رام یونیورسٹی پرسلمان اسکول
۴	کھلی ٹولیک	بیوی بولی پلیٹ فارم میں رائٹنگ بیوی بولی پلیٹ فارم میں رائٹنگ	۱۔ کیوسک ۰۔ کیوسک	بیوی بولی زندگی رام یونیورسٹی پرسلمان اسکول	بیوی بولی زندگی رام یونیورسٹی پرسلمان اسکول
۵	دیلیں باہر	بیوی بولی پلیٹ فارم میں رائٹنگ بیوی بولی پلیٹ فارم میں رائٹنگ	۱۔ کیوسک ۰۔ کیوسک	بیوی بولی زندگی رام یونیورسٹی پرسلمان اسکول	بیوی بولی زندگی رام یونیورسٹی پرسلمان اسکول
۶	مریا پار	بیوی بولی پلیٹ فارم میں رائٹنگ بیوی بولی پلیٹ فارم میں رائٹنگ	۱۔ کیوسک ۰۔ کیوسک	بیوی بولی زندگی رام یونیورسٹی پرسلمان اسکول	بیوی بولی زندگی رام یونیورسٹی پرسلمان اسکول
۷	نیجی پار	بیوی بولی پلیٹ فارم میں رائٹنگ بیوی بولی پلیٹ فارم میں رائٹنگ	۱۔ کیوسک ۰۔ کیوسک	بیوی بولی زندگی رام یونیورسٹی پرسلمان اسکول	بیوی بولی زندگی رام یونیورسٹی پرسلمان اسکول

بہتر شمار

برگ کے شروع کرنے کی تاریخ

پہنچ کے شروع کرنے کی تاریخ

۱۰۸ - ۳ - ۱۷۱  
۱۰۶ - ۵ - ۲۲۱  
۱۰۴ - ۸ - ۱۳۱  
۱۰۹ - ۶ - ۱۱۱  
۱۰۷ - ۷ - ۱۰۱  
۱۰۹ - ۹ - ۱۱۱  
۱۰۶ - ۸ - ۱۰۱  
۱۰۹ - ۷ - ۱۰۱  
۱۰۷ - ۸ - ۱۰۱  
۱۰۹ - ۷ - ۱۰۱  
۱۰۶ - ۸ - ۱۰۱

پیغمبربند پڑا ہے۔

۱۰۷ - ۳  
۱۰۹ - ۷

پیغمبربند پڑا ہے۔

پیغمبربند پڑا ہے۔

رئیسی روشن

۱۱۳

جذبہ

سلسلہ پیغمبربند

زندگی کا رام روشن

پرداز پیغمبربند

کلی انسانیں

دیال باغ

مریا باد

اللہب اسٹریو

نپیرا باد

لٹھنی ندو

غرضی باد

شوشالدرہ

پہنچا ک

سریب بھا ک

رئیسی روشن

جذبہ

۱۵	پی ڈیلوڈی کالونی	بیٹب ویلی کوہاکم، لی سکالونی درسیاب نوچنی نزد	شیخو دیلی رسیب افی رزور پر — لاق ۷	۱	۱	۱	۱
۱۴	پیمن پیمنگ	بیٹب ویلی کوہاکم، لی سکالونی درسیاب نوچنی نزد	شیخو دیلی رسیب افی رزور پر — لاق ۷	۱	۱	۱	۱
۱۳	رسیانی نوچ	بیٹب ویلی کوہاکم، لی سکالونی درسیاب نوچنی نزد	شیخو دیلی رسیب افی رزور پر — لاق ۷	۱	۱	۱	۱
۱۲	سریاب پیمانگ	بیٹب ویلی کوہاکم، لی سکالونی درسیاب نوچنی نزد	شیخو دیلی رسیب افی رزور پر — لاق ۷	۱	۱	۱	۱
۱۱	بیٹب والدرہ	بیٹب ویلی کوہاکم، لی سکالونی درسیاب نوچنی نزد	شیخو دیلی رسیب افی رزور پر — لاق ۷	۱	۱	۱	۱
۱۰	ٹانگی روڈ	بیٹب ویلی کوہاکم، لی سکالونی درسیاب نوچنی نزد	شیخو دیلی رسیب افی رزور پر — لاق ۷	۱	۱	۱	۱
۹	ٹھریبیہ آپا چو	بیٹب ویلی کوہاکم، لی سکالونی درسیاب نوچنی نزد	شیخو دیلی رسیب افی رزور پر — لاق ۷	۱	۱	۱	۱

(۶۷) ہم شعبہ دیکی کمد اتنی زرگار ۔ کینٹگ پائے اور ڈپان پھب ۔ پھب کا کھل خرچ ۱۰۰۰ روپے میں سے اور ٹیکبیل کی ہمارت کا خرچ ۲۰۰ روپے ہے ۔ ان تین بیویوں کا ہم پہلے سینئر نگر مسکن مکمل ۱۰ روپے نے کیا ہے ۔ اور ماس کا منابع بھی ان کے پاس

لیوب ولیوں کی کارکردگی صائمانے

بیشتر	نامی بیشتر	جگلی اندھر	کشت اندھر	چینی کھنڈ	پیریں	جنون ۲۴۰
۱	تینماز رخچنے	۵۰ میٹر	۵۰ میٹر	۵۰ میٹر	۵۰ میٹر	۵۰ میٹر
۲	زندگی مانند	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰
۳	پانچی مانند	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰
۴	پانچی مانند	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰
۵	پانچی مانند	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰
۶	پانچی مانند	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰
۷	پانچی مانند	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰
۸	پانچی مانند	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰
۹	پانچی مانند	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰
۱۰	پانچی مانند	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰
۱۱	پانچی مانند	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰
۱۲	پانچی مانند	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰
۱۳	پانچی مانند	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰
۱۴	پانچی مانند	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰
۱۵	پانچی مانند	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰
۱۶	پانچی مانند	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰
۱۷	پانچی مانند	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰
۱۸	پانچی مانند	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰
۱۹	پانچی مانند	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰
۲۰	پانچی مانند	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰
۲۱	پانچی مانند	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰
۲۲	پانچی مانند	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰
۲۳	پانچی مانند	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰
۲۴	پانچی مانند	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰
۲۵	پانچی مانند	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰
۲۶	پانچی مانند	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰
۲۷	پانچی مانند	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰
۲۸	پانچی مانند	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰
۲۹	پانچی مانند	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰
۳۰	پانچی مانند	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰
۳۱	پانچی مانند	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰
۳۲	پانچی مانند	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰
۳۳	پانچی مانند	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰
۳۴	پانچی مانند	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰
۳۵	پانچی مانند	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰
۳۶	پانچی مانند	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰
۳۷	پانچی مانند	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰
۳۸	پانچی مانند	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰
۳۹	پانچی مانند	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰
۴۰	پانچی مانند	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰



۵۔ پیغمبر میں بلدیہ بتا سکتے ہیں کہ ان کو کتنی قسم پالنے کے فروخت کرنے سے مصلحت ہوتی ہے۔ حکم آبپاشی بلدیہ کو شکر کی بجائے سے ٹیوب دلیل کو چلانے کا حام سرانجام دے رہے ہیں جس پر تقریباً ۳۰٪ زائد روپے باہار خرچ ہوتے ہیں بلدیہ کو شکر نے ابھی تک محمد انہار کا وسیلہ رفیعیہ جو کہ قانونی طور پر واجب اللادا ہے۔ ادا نہیں کیا ہے۔

۶۔ تکمیل ۱۹۷۰ء میں ملکہ صحت عاملی کو کوئی شہر میں مزید ۴۰٪ ٹیوب دلیل اور دیگر اس پر لائن بچلانے کے لئے تغییرات پیش کئے ہیں اور کوئی شہر میں پانی کی قلت کے درج کرنے کے لئے مزید ۴۰٪ ٹیوب دلیل بحث کرنے جائیگا۔

**میال سیف الدخال پر اچھے** وزیر صاحب نے اپنے جواب میں فرمایا تھا کہ ٹیوب دلیل پر ایک لکھ رہ پڑے فرچ کئے گئے۔ اس میں ہزار روپے خدمت پر فرچ کئے گئے۔ یہ نے سوال پر کیا تھا کہ ہر ٹیوب دلیل پر کتنا فرچ ہو لے؟ Exact ایک لکھ ۲۰٪ ہزار روپے فرچ ہونیں سکتا ہے اس پر نیا ہو گا، کیونکہ ۴۰٪ ہوتے ٹیوب دلیل ہیں کہ سب پر ایک جیسی قسم فرچ ہو رہے ہیں کیا اس کی ضمانت ذیلی صاحب ذرا ایسی ہے۔

**وزیر آبپاشی** جناب والا۔ معزز نمبر کے سوال سے اندازہ تھا کہ ان کی مراد تغییر سے ہم اپنے گلزاریہ تعمیل پاہتے ہیں تو تم Measurement Book سے درج تعمیل دیجئے۔

**میال سیف الدخال پر اچھے** سوال یہ ہے کہ ہر ٹیوب دلیل کی کمیانی پر اور دیگر ان ٹیبان پر اور سمارت پر علیحدہ علیحدہ کیا آخر جاتے رہتے۔

**وزیر آبپاشی** معزز نمبر صاحب کو اگر اسرا ہے تو کسی دوسری لشت میں مطابق تعمیل بتلاط لے گا۔

**میال سیف الدخال پر اچھے** ہمارا میال ہے کہ اس سوال کا املاہ نہ چاہیے، درجہ میں اقصیٰ درجہ تذبذب ہے میں تعمیلات پاہتائیں۔

دوسری ضمیں سوال یہ ہے کہ یہ نے یہ لپچا خفاک ذیل متعلقہ تکمیل ۱۹۷۴ء کے دعاں ہر ہفتے کی تفصیل دین کر رہی ٹیوب دلیل کئے گئے چلا۔

**مسٹر پیسیک** آپ اگر اس سوال کو دوبارہ پہنچنا چاہتے ہیں تو پھر ضمیں سوالات پھر دیں۔ اگلی بار پر یہ سوال پر کی پیشی (REPEAT) ہو گا۔

**میر گل خال نصیر** جناب آبپاشی گواہ شہر کے قبل اس کے بل پیش ہوں اسکی کی کارروائیوں منظور کرنے مخصوصی کر دی جائے تاکہ ہم آپس میں صلاح مشورہ کر سکیں۔

کرنے سے۔؟

**مسٹر اسپیکر**

**وزیر صحت** جو ابھی پیش ہونے والے ہیں۔

ابھی تو آڈریف دے ڈے شروع نہیں ہوا۔

ابھی تحدیک التواد پیش  
مولوی شمس الدین reference ہوں گی ایک

**مسٹر اسپیکر**

ہے۔

بیرونی کرکے پیش کرنا ہوں کہ وزیر علی سوار عطا اللہ سینگھ کی ایسیک فاتح پھرے بن جو انہا کلمہ مدد و

دعا کئے ہے کہ اللہ تک وصالی ہو وہ کج بت الفردوسی یہ بھکر حافظہ اور یادگاری کو محظیں عطا فرمائے۔

**مولوی شمس الدین**

کیا یہ ایوان کو منتظر ہے؟

**مسٹر اسپیکر**

آزادیں (منتظر ہے)

ایوان نے منظر کر لیا اب Motions Adjourment پیش ہونے سے پہلا خان عبدالصمد خان

کے طبق سے ہے۔

**مسٹر اسپیکر**

**خان عبدالصمد خان ایکنڈی** اون ہے؟ Adjourment Motion

آپ نے جو سب سے پہلے دیا ہے۔ یہ محمد صلتی پلک سینہن آنسیرو۔ دی گورنر کے  
ستھان ہے۔

**مسٹر اسپیکر**

میں تلاش کر رہا ہوں، کیا آپ میری امداد کوئی گے بھیو کہ میری خان کے  
**خان عبدالصمد خان ایکنڈی** کامنزات ذرا ابھر ابھر وو گئے ہیں۔

**مسٹر اسپیکر** آپ نے چند رسم Adjourment Motions دیتے ہیں۔ آپ کو سلسلہ دلائل کیا ہائی ہے تا۔

**خان عبدالصمد خان ایکنڈی** یہ صحیح ہے۔ مجھے کو تباہی ہو گئے۔

## (متحکم المذاہرا)

Sir, I hereby ask for leave to make a motion for adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent occurrence and urgent public importance namely:

"That one Muhammad Siddiq, at present Public Relations Officer, on the Staff of the Governor Baluchistan, has been given eleven increments in Pay at a time which action has created despondency in the Government Servants and resentment in the Public."

**وزیر صحت** جناب والا متحکم المذاہرا تاذہ دائم کے متعلق ہے اور نہ کہ یہ urgent public importance کا مسئلہ ہے۔ محمد صدیق کی ملازمت کافی عسکری ہے یہ مسئلہ کسی الیکٹی کا ماملہ نہیں ہے جس پر نئی دلصتہ کا انہلکری ہے۔ ہر جگہوں یہاں اس فتح کے نیچے مرتبہ مقامات کے سخت کئے ہوتے ہیں۔ لہذا ایسا خیال ہے اس کی اپارٹمنٹ نہ رک جائی چاہئے۔

**خان عبدالصمد خان حبکنڈی** جناب اسپیکر صاحب! وزیر صحت نے فرمایا ہے کہ دائمہ ہونا چاہیے اسکی کافی اجلاس جب نہ ہو تو اس وقت جو کمی دائمہ ہوتے ہیں اسکے اجلاس کیلئے دائمہ دائمہ ہوتا ہے۔ آج ہم ہی مرتبہ رہے ہیں پچھلے اجلاس کے بعد جتنے بھی دائمات روغاء ہیں وہ دائمہ ہیں۔ باقی یہ کہا کہ یہ مسئلہ اتنا ہم نہیں ہے تو یہ عرض کروں گا کہ یہ اتنا important ہیں وہ دائمہ ہیں جیسا عظیم کی تابیخ میں کسی بھی سرکاری ملازم کو گوارہ فوجوں کو شاید دعوار increments ہیں ری گئی ہیں جیاں تک میری معلومات کا تعلق ہے۔ انگریز انسان خان ہمارے یاں دیا کر لے گئے۔

**وزیر صحت** پہلے متحکم المذاہرا کے متعلق فیصلہ کیا جائے کہ کیا دو.....  
**مسٹر اسپیکر** دو آپ کی اس بات کا جواب دے رہے ہیں کہ دیا یہ دائمہ دائمہ ہے یا نہیں اور اس کی کوئی public appointment ہے یا نہیں۔

**خان عبدالصمد خان حبکنڈی** انحریز کا ضیر....

**مسٹر اسپیکر** خان صاحب اس پر مبین قسر یہ نہیں ہوگی۔

میں سرفض کر رہا ہوں کہ یہ واقعہ اتنا بجیب ہے کہ ہر لازم جو شجاعتی امور میں  
یہ طلب ہے۔ لہ اس وجہ سے پڑیان اور نیران ہے اور اس کا کوئی سبب

کسی کی تجویز ہی نہیں آتی ہے کہ ایک لازم کو یکدم گیا ہے <sup>increment</sup> دینے کا کیا ضرورت پڑی تھی ہمیکو لگانا ہے اور یہ مجب مبتداً ملک کو خدمت کی اور بکار مالک کو تجربہ دیے گئے۔

**مسٹر اسپریکر** آپ اس امر پر پوچشی ڈالنے کے گذشتہ اجلاس کے بعد یہ تقریبہ ہے یا اس سے پہلے؟

**وزیر صحت** جناب والا۔ میرا خیال ہے کہ یہ تقریبہ گذشتہ اجلاس سے پہلے ہوا ہے۔ لہذا یہ کی خاص اہمیت کا مسئلہ نہیں ہے۔ یہ تقریبی اس مضمون میں آتی ہے کہ جو سول سروس لست میں نہیں آتی۔

**مسٹر اسپریکر** آپ بتدریج چلیں۔ پہلے یہ فیصلہ ہونا چاہیے کہ یہ وزری اہمیت کا مسئلہ ہے یا نہیں، فوری اہمیت میں اس طرح <sup>definite</sup> کی گئی ہے کہ پھر سبھیں کے بعد اور اس سبھیں سے پہلے کے دریافت عرصے میں داقع ہونا۔ اس کے بارعے ہیں آپ <sup>definite</sup> نہیں ہیں؟

**وزیر صحت** میں اس مسئلے میں <sup>definite</sup> نہیں ہوں کہ یہ سبھی ہوا ہے بالعده میں یہ تفسیر یہ گز کہ سروس میں نہیں ہے۔ یہ لازم ایکس کبلد سروس سے لفظ رکھتا ہے

**مسٹر اسپریکر** کیا یہ <sup>regular service</sup> ہے یا <sup>ex-cadre</sup> ہے؟ کیا ایڈوکیٹ جنرل صاحب اس سے پوچشی ڈالیں گے؟

**ایڈوکیٹ جنرل** جناب والا۔

**خان عبدالصمد خان اسپرکنی** یہ تو صاحب بات کر رہے ہیں ایڈوکیٹ جنرل نہیں ہیں۔ یہ صاحب لاوسکریوری ہیں۔

What Khan Sahib has said about this information is a mis-quotation of facts which he has said...

**وزیر مالیات (میراحماد ازگی)**

**Mr. Speaker:** Mir Sahib, please excuse me. Mr. Hanati is un-

doubtedly Advocate General and Law Secretary.

**Finance Minister:** He is an Advocate General and not the Law Secretary.

Khan Abdul Samad  
Khan Achakzai:

Sir, he is performing the duties of Law Secretary, and I am sure about it. He is Law Secretary and Law Secretary must be a Government Servant. Being a Law Secretary he is a Government Servant. And Sir, under the Rules, Law Secretary is a Government Servant. There is an infringement of Assembly Rules. Under the Assembly Rules a Government Servant cannot address the august House.

**مسٹر اپسکریٹ** خال الفاصب! اس وقت مقرر شفی ایڈو کیٹ جنرل کی حیثیت سے بیٹھے ہیں۔ یہ سوال کہ ایڈو کیٹ جنرل انسلاسر کریئری ایک ایسی ہو سکتے ہے یا نہیں۔ یہ ایک علیحدہ مسئلہ ہے۔ لیکن یہ اس وقت ایڈو کیٹ جنرل کی حیثیت سے محضہ اعلان میں تشریف فرمائیں۔ اور ہم نے اسے اسی حیثیت میں لئے طلب کی ہے۔

**ایڈو کیٹ جنرل** جواب دالا؟

سرکاری ملازمت کی پر تعزیزی دوہری ہے کہ اس کا regular cadre increment ہواں کی سالانہ increment ہے۔ اور وہ پوسٹ pensionable conditions سوتی ہیں۔ جو سکاری ملازمت میں صدری ہوتی ہیں۔ بعض ملازمین اسی ہوتی ہیں جن میں کوئی پیش نہیں ہوتی کوئی increment ہنہیں ہوتی۔ ایک ایسی صبح اپنے منصب کیا جاتا ہے resign یادہ he can either be dismissed پوسٹ سے جیسا کہ اٹارنی جنرل یا ایڈو کیٹ جنرل کی پیشیں ہیں۔ یہ سکاری ملازمین نہیں ہوتے یہ ex-cadre پیشیں ہیں انکے appointment کوئی ہے۔ گورنر صاحب ان کو dismiss کر سکتے ہیں یادہ صدر صاحب کی اہلیت سے ریاضر ہو سکتے ہیں۔ اسی طرح یہ پوسٹ جو گورنر صاحب کے ذفتر ہے یہ سکاری ملازمت کے ذفرے میں نہیں آتی ہے اس کے لئے خاص روکنہ ہوتے ہیں جو کوئی گورنر صاحب خود متعین کرتے ہیں یہ کوئی پیشیں پوسٹ نہیں ہے۔ اور نہ ہی اس کی کوئی پیش ہوتی ہے نہ سب کیا گورنر صاحب چاہیں ملازمت سے عیلاً ہو کر سکتے ہیں۔ اور وہ شخص جس دست چاہے اپنی ملازمت سے استفادے کے سکتا ہے۔

**خان عبدالصمد خان اپکرنی** جس کو اپ ایڈو کیٹ جنرل کہتے ہیں، ابھی ہمیں نے ہمہ ہے کہ تین لاثیاں گورنمنٹ سرونش کی ہوتی ہیں ان تینوں بندی سے ایک سالانہ increment ہوئی ہے۔ اور یہ increments موجود ہیں کہ میرا اخراج ان increments پر ہے۔ اجھیں گیارہ بندی ہیں یا نہیں؟ اگر یہ بندی سرونش نہ ہوتا تو اس کے increments کے کیا مenn ہیں؟

**مسٹر اسپیکر** خالصاً صاحب۔ میں اس تحریک کی التواریکی <sup>admissibility</sup> پر کل فیصلہ دوں گا۔ آپ دوسرا مرضی پر مرضی پر منشی پیش کر سکتے ہیں۔

**خان عبدالصمد خان اپنے** جناب والد امیں تحریک پیش کرنے کی اجازت چاہتا ہوں لیکن کی کارروائی مذکور وی بائی تاکہ تانہ داشت اور پہلی اہمیت رکھنے والے مسئلے پر بحث کی جلتے معاملہ پیش کرے۔

عبدالکریم بن بخاری کی بڑی جعلی اولاد میں مششک دستداری تھیں، کی خلاف تحریک کیے رہا ہے ہیں۔ بگر فتاویٰ کے دراثہ مذکور کئے جیل میں مقید رکھا گیا ہے۔

**وزیر صحت** جناب والد اگذاشت پیش کریے معاملہ عدالت کے زیر یونیورسٹی سے عبدالکریم بن بخاری نے پیش کی عدالت میں، ۱۹ نومبر ۱۹۴۹ کو اپیل دائر کر دی ہے جس کی ۱۹ جنوری ۱۹۵۲ کو پیش کری گئی ہے، الہایہ مناسب نہیں ہو گا کہ اس پر اس وقت بحث کی جائے۔

**مسٹر اسپیکر** کئی عدالت میں۔

**وزیر صحت** دی پی کمشنز فلات کی عدالت میں۔

**مسٹر اسپیکر** کس کی اپیل پر؟

**وزیر صحت** عبدالکریم کی اپیل پر

**مسٹر اسپیکر** وہ کس جرم میں ہے؟

**وزیر صحت** وہ سنا یا نہ ہے۔

**مسٹر اسپیکر** اچھا دسنا یا نہ ہے۔

## وزیر صحت

نیز وغیرہ ۱۹ تغزیات پختن ایک سال قید سخت لندن پانپریڈ پیغمبر اعظم اوسیکی  
جرم مذکورہ کا وقیدہ اور زیر وغیرہ ۲۵ تغزیات پختن کی پاداش میں نہ سال قید سخت  
ایک نہار روپے حبہ مانہ اور عدم اوسیکی کی سوتی میں ۷۰ لکھ قید سخت کی سزا بھجت رہا ہے۔ جناب اس شرکے خلاف اونے  
دیپہ کشہر قلات کی عالت میں اپل کہہ جو زیر خود ہے۔ جیسا کہ ہم نے ہوش کیا، پسندہ تاریخ کو دعاالت میں پیشی کیا۔  
**وزیر اپیک**  
خالق احباب۔ میر عبدالکریم رنجو جیل میں سزا بھجت رہا ہے جیسا کے خلاف اس طبقیں  
کہہ جو کہ APPELLATE COURT میں پیش ہے۔ اس طرح یہ معاملہ ۱۶۰۸-J۔ ۶۸ ہے۔

اس وجہ سے میں اسے RULE OUT کرتا ہوں وہ سفری ستر کی التواریثی ہے۔

**خان عبد الصمد اپکرنی** | تحدید ستر کیبہ پیش کرنے کی اجازت مانتا ہوں کہ کمل کی کارروائی دوک دی ہاتے۔ تاکہ  
ایک تازہ افاضہ اور پیک اہمیت رکھنے والے مسائل پر بحث کا جانے۔ معاملہ ہے  
کہ مولیعین گھریلو چنان کے دوسرے کے موقع پر رسول ہستیاں والینین کے ٹاکر اخبارہ و مشرقا ہر فانی (کل غیر کسی) نو مدد لایا جرم کے سطل  
کرنے بھی پہلے ٹھنڈا کر کے ملکہ بجاویا گیا اور یہ گھنٹے کے بعد اسے بخاری شناخت پر جیل سے رہا کیا گیا۔

**وزیر صحت** | جناب والا آگارا شیخ یہ کہ خالق احباب کی مددات اس سطے میں سہت مددو ہیں۔ فاکٹری ملبہ کے خلاف  
والینین کے سٹوٹ مکٹر کی علات میں مقدہ چل رہا ہے۔ اسی جرم میں اس گو قدار کیا گیا تھا جس کے بعد انہیں  
منات کے راجح کیا گیا ہے۔

**خان عبد الصمد خان اپکرنی** | فاکٹری ملبہ کے خلاف مقدمے کا پالان پیش نہیں ہوا ہے  
وزیر صحت | پالان پر چکھے لیکن اسے منات پر پہنچا کر بیا گیا۔

**خان عبد الصمد خان اپکرنی** | مجھے یہ بتایا جائے کہ پالان پر چکھے ہے یا نہیں؟

**وزیر صحت** | پالان پر چکھے  
**وزیر اپیک** | خان صاحب آپ اس ستر کی امور کو والپر لیتیے یا میں PRESS کر سیکھو

خان عبد الصمد خان اپکرنی | جناب والا اسیں اس موشن کو پہنچا ہے۔



**خان سید الصدیق خاں اپر کر فی** [بیوں یہ ستر کی بیٹی نے کی اجازت پا شاہزاد کی کار و لٹک دی جائے، اگر کافیہ نامہ اور سیلک اہمیت رکھنے والے معاشر پر بحث کی جائے۔ محاکمہ یہ ہے کہ کسی شخص سفر منع کیں سکریٹری مکمل قانون کے با اختیار سرکاری ملازمت پر تقرر کے بعد بیک وقت صوبہ کے ایڈوکیٹ بزرگ امام کی کرتا ہے جو ایک سنبھال کر ملک کا ہے اور ساتھی تامہجہی بڑی مالحت عالموں میں بچکے چ سصب سکریٹری مکمل قانون کے مالحت ملازم ہوتے ہیں۔ رکالت کرتا ہے۔ حالانکہ سرکاری ملازم کی رکالت کی مدد مظلوم ہوتی ہے، ان سب پر مستلزم کرنے والے سفر منع سرکاری ملازم ہوتے ہیں مکمل جاعت کی درستگ نکی کے لیکر حیثیت ہے اس کے اصول میں شرکت ہو جی کرتا ہے جو ایک بڑی

لارسکلہ ہمندو

Mir Ahmad Nawaz Bugti: Sir, I oppose this motion on the ground that the Hon'ble Khan Saheb says that he is a "Sarkari Naukar". I think by Sarkari Naukar he mean "government servant". In the adjournment motion Khan Saheb says that Mr. Hameed cannot act both as Advocate General and as Law Secretary i.e. he is Law Secretary and he is holding dual charge of Advocate General.

The factual position is that he is Advocate General and he is not Law Secretary. He is only helping the government and is officiating in a post which is vacant because the Law Secretary is on leave. He is not being paid for that post and he is free to charge for the cases. According to Article 105 of the Interim Constitution of Islamic Republic of Pakistan the Governor of each Province shall appoint a person, being a person qualified to be appointed a Judge of a High Court, to be Advocate General for the Province. It shall be the duty of the Advocate General to give advice to the Provincial Government upon such legal matters, and to perform such other duties of a legal character, as may from time to time be referred or assigned to him by the Governor. So this assignment of Law Secretary comes under

that

Article 105 sub-section (2). But Khan Sahib says he is a Government Servant. He is not a Government Servant under Article 105. He is holding the post of a Constitutional nature. He was appointed by the Governor of Baluchistan under the Constitutional capacity and he is not a Government Servant. On these grounds Sir, I oppose Khan Sahib's adjournment motion.

**خان عبدالصمد خان اپکرنی** | جناب اسپیکر! میرا صاحب نے یہ معاملہ بڑا آسان کر دیا ہے۔ الحسن نے ایڈوکیٹ بزرگ کے ذمہ پر وکر سنا دیتے ہیں سے جوں کے تام بجر واقع تھا۔ الحسن نے یہ نہیں بتا کہ سکریٹری قانون کی پورٹ سرکاری حکومت میں شامل ہے۔ یہ آفیس مکن نہیں ہوا ہند کوئی لاو سکریٹری بن گیا۔ . . . . یہ آفیس مکن نہیں ہوا ہے کوئی رضاخوا یا کوئی الائنس ہوتا ہے دنیا میں لاو سکریٹری بن گیا ہو کیا لاڈ پارکنٹس کے بیکار گوتے پر وقت لگ کر دفعہ فریکاری ملازم کے جواب کے کہیں؟ لاو سکریٹری کے باکھ ملکی فرائض ہیں اس کا اور ہذا باکھ مختلف ہے۔ ایڈوکیٹ بزرگ حاجی سے ذمہ پر اپ نے بتائے ہیں وہ لاو سکریٹری نہ تو استقلال رکھتا ہے اور نہیں یہ اسکا ہے کہ وہ ان ذمہ پر کوئی کام دے۔ اس کا حام باکھ مختلف ہے۔ جناب دلا۔ الحسن نے کہا کہ وہ ماتحت ملک مکمل انتہا میں پر بیکاری کرتے ہیں۔ لیکن لاو سکریٹری کے ذمہ پر میں یہ شامل ہے کہ گونجنا

ماتحت ملک میں کوئی دینا چاہتی ہو، مسکی تجویزیں اور پورٹ سکریٹری کرتا ہے  
یہ ایڈوکیٹ بزرگ کے ذمہ پر میں نہیں آتا ہے کہ ایک باتا مدد پورٹ سے ہے۔ اب تک میں نے کبھی نہیں سنائے کہ غیر ملکی اور لاو سکریٹری  
بننا ہو یہ میں پاکستان میں ہرا ہے اور کسی نہ ملک میں ملیا ہے۔

اس خرچ کی انتہا پر میرزا فیصل مکن تک کے لئے محفوظ ہے۔  
**مسٹر اسپیکر**

**خان عبدالصمد خان اپکرنی** | میرزا خرچ پیش کرنے کی اجازت پر تہاڑی کا سبیل کی طرف والی روک دی جلتے۔  
تاکہ ایک علاوه و اضافی اور پیکا ہمیت رکھنے والے مساطر پر محبت کی جانے معاشرہ ہے کہ حکومت نے اکنہیں میں میں پانچ کی منتسری آبادی کو روشنی پہنچنے کے لئے بکلی ملکی تحریش نکالا ہے جس کی قیمت اشتباہ  
مال ہی میں صورج کے گورنمنٹ اپنے درد کے موقع پر ادا کی جبکہ صورجہ مکدو سے مقامات مخصوصاً میزی، لکڑائی، لپٹیں وغیرہ میں  
لندی مقامی کیلئے اس ہنزہ پر کی مخت نزدیکت تھی۔

## دُنْيَيِّ الْعِلْمِ (سُردارِ عبدِ الْجَمْن)

جناب اپنیکار میں اس سخنگی کی تواریخ مخالفت کرتا ہوں۔ کیونکہ اس میں پہلک اور دوسری اہمیت سائکوفلی مخالفہ شامل نہیں ہے۔ اس کے

پس منظر میں معاذ دہمگار و اخون مقدمہ جو میری تھے ہیں آتا ہے وہ یہ ہے کہ اس بادوس کی کارروائی کو خلاف محلہ تمازیر ہے۔ فالد ہے۔ اگر تحریک المذاہیں کرنے سے پیشہ کر دے پہ کرے تو لفڑیاں ہوئے بات نہ کر تے کیوں نہ کر، ۱۹۷۴ء کا لفڑیاں ہوئے جو پیشہ کرنے نہیں ہے۔ پہنچا  
بیں طیبا اگیا تھا جو کوئی لضیب کرنا پا ہے نہ ہے۔ وہ نوکری باندھ فٹسے خریدا گیا تھا، لیکن دلوں نے اسے ۱۹۷۸ء میں خریدا تھا  
اور وہ بھی کہنے کے لئے سے شاید لفڑیاں اڑ گا، اب پہنچ کر نہیں فٹنے اصرار کیا، اور چونکہ پیشہ فٹنے ہو رہے اس لئے بھولنے  
لے کیا کہ اس کو لفڑیاں جائے۔ لفڑی میں پہلک اہمیت کا یعنی اہمیت کا کوئی سوال نہیں ہے۔ ہمارے خرچ میں کوئی کارروائی کرنے  
ستوی کرانے کے لئے خداوندوں کی کچھ پیشہ کرے سہنے یہ ہذا میری درخواست ہے کہ اس کو لٹکو دیا جائے۔

## خان عبد الصمد خان (پسکنی)

جناب مالی بہار سے دیوبندی صاحب بوجوڑی پر یہ نویں حاکم میر بال کی  
تھیں جو کہنے کے لئے اپنے بھائی کی کارروائی کو بیکار ہے۔ انس کے خیال میں ان المذاہ کی  
تھیں کہ جو کوئی کارروائی کر دے تو اس کے لئے اپنے اپنے مالی کی دارا ہوں کہیے تاکہ واقعہ  
بے سب سین اوقتوں میں دہا اتنی بیٹھا شیاں دیکھیں کہ یا اسے باہر اور صرف ڈپیکشنر کے گھر اور دفتر کے لئے جو پر  
لکھا ہے اس اور اسی کی دلیل ہے کہ ہم لوگ زیندار بھلی کے لئے چیخ جیخ کر سکتے ہیں اور حالت یہ ہے کہ اس وقت گلاتا  
ہوں گے کیونکہ دیکھو دیکھو زیندار ہیں....

## وزیر صحت

جناب اس کی اہمیت کیجیے، صرف وقت فنا نہ کرنا ہے۔

## خان عبد الصمد خان (پسکنی)

جناب میں آپ کو اس کی اہمیت تاریخ ہوں، ہمارکے زیندار لفڑیاں میں ہیں میں  
رہی ہے اور ہم اس وقت آئیں ابھی سماخچے برداشت نہیں کر سکتے۔ یعنی ایک  
ممولی پیشہ بتا دیں کہ کیونکہ آج یہ ہمہ نہیں ہیں دیکھنے والے پس پھر تیس پر فریق ہوتا ہے تاہم اب جو کبھی سماخچے صرف ۲۰۰  
روپ پچھے اس لئے آپ اندازہ لگانی پس کر دیں کہ زیندار کس معیہت سے دعویٰ ہیں۔

یہ تما مسئلہ نہ بتتا دیا ہے کہ جو بھر پیشہ ہے اس کی ہاگئی کیفیت کے منتے

کہیا ہے۔

جوہنکا ہو رہے اہمیت نہ فرمایا ہے۔

حصہ اپنیکر

وزیر صحت

## خان عبد الصمد خان اپکرنی

**مسٹر اپسیکر** یہ تاپ سل کے بھی بہبکتے ہیں

**خان عبد الصمد خان اپکرنی** میں افراض نہیں کرتا۔ میں صرف سبب معلوم کرنا پاہتا ہوں مگر نہ کہ  
سے ہم زینہ لاد کو اس جزو شہر کی سخت ہڑست ہے اس کو صرف دیپی  
کے گمراہ دنیزیدہ شنی بہبکتے کئے استعمال کریں۔ زینہار دن کو کبھی ان کے استعمال کیلئے دیں۔

**مسٹر اپسیکر** لذکری میں ڈپی کشنز ہاگر کیا ہے؟

## خان عبد الصمد خان اپکرنی

لذکری ہزاریں چلگ رہتے ہیں۔ ان لگن کے لیے چینر شیر و ہان پر کھایا گیا ہے اور وہان  
کی باطن کیسی کوچاریتے تھا کہ وہ ایسا کہے۔ وہ پرانا خزریہ تھا۔ غالباً غاصب، اس لئے اسنوں نے  
خوبیا۔ اس میں سخریک الترا کے بجائے اگر آپ کو اس سوال کر لیتے تو کوئی ہاتھی تھی اس سخریک الترا میں کوئی ورنہ نہیں۔

۷۶

## خان عبد الصمد خان اپکرنی

اس میں ورنہ تو ہے۔

**مسٹر اپسیکر** مجھے بڑا افسوس ہے کہ اس میں کوئی ورنہ نہیں ہے۔ لہذا ہیں اسے، ول آفٹے کرتا ہوں۔  
اگلی سخریکی شنی کریں۔

میں سخریک پیش کریں کہ ابانت پاہماہوں کا سمجھنے کا درد الال رکھ  
**خان عبد الصمد خان اپکرنی**

دی جائے ماکاک تازہ دانچ اور پلک الہیت کیتھے دلے حوالہ پر کشت  
کیجا سکے معاشر ہے کہ "مال ہی میں ایک اہمی جو نیسہ ڈکٹر اپنے سے ہو جہا سینٹر فاؤنڈیشن کو نظر لے لازم کوئے خصوصی  
نتیجات دلوںے کیلئے سول ہسپاں ای کا درجہ پر عاکر صوابی ہیں کہ اس کا سیپاہ بنایا، اور اسی ہسپاں کے بیکھر لے لازم

کہاں کلیدیں مقرر کی جائے فارمکر لکھت سے آزاد رہا راست دلت سخت۔ احمد پنڈ کے راہ وغیرہ بیوہوت ہنر شب  
کا مکمل ہے۔ اسیں کوئی سلسلہ تپاں کر کر کوئی صوبائی بیوہ کو اڑ کر جو گیا گیا ہے، لیکن جہاں تک خالما  
**وزیر صحت** | سکھ طلبی ڈاکٹر کی تقریب کہا تھے جو کسی دکتر کی تقریب علی میں نہیں تھی، اور یہ مستدامہ تک مکت  
کے زیر غرضہ الہہ اس پرستیک التواریخ کی کوئی صورت نہیں ہے۔

### خان عبدالصمد خان اچکزی | شکریہ۔

**Mr. Speaker:** Khan Sahib are you not pressing this adjournment motion?

**Khan Abdul Samad Khan Achakzai:** Yes Sir,

**Mr. Speaker:** Not pressed. Next adjournment motion please.

میں یہ ستر کیپ پیش کرنے کی اجازت پاہتا ہوں کہ اسلامی کا سول طالب روکنے جانے  
تک ایک تاریخ اور پیک اہمیت رکھنے والے معاملہ پر سمجھت کی جائے حالہ  
یہ ہے کہ ثوب کی نظمی میک اشتہاری ڈاکٹروں سے سازدہ ہے اس اس کو راشیق پاہی کیا جاتا ہے۔

خلاف احتجاج کیے التوا بزر، انکیہاں تقریباً  
دولانہ کیہی مضمون کی ہیں؟

**مدرس پیکر**

**خان عبدالصمد خان اچکزی** | نہ، اس پر ہیں نہیں کرتا۔

**مدرس پیکر** | نہ پیشہ۔ اسی ستر کی پیشی ہو۔

**خان عبدالصمد اچکزی** | میں پیکر کیپ پیش کرنے کی اجازت پاہتا ہوں کہ اسلامی کا سول طالب روکنے کی وجہ  
تک ایک تاریخ انشاد پیک اہمیت رکھنے والے معاملہ پر سمجھت کی جائے۔ مدد  
ہے کہ جالہ ہی میں وغیرہ اٹھائیں بامیت پر قبیلہ پروری کی خاطر قضاہ ارشاد مسمی القیرمیہ میگیل قلعہ جاتی نہیں میگیل اور نظام رسول کر  
یہ راست سنتیلا اسکوئی ہی تھے۔ مالاکریہ دولوں استوانہ والڑویں ہمایم لوگوں کی مسند دشہ تھے۔ اور کامیاب ایہدو  
کی ایک لمبی و فرنگی بفت موجود ہے۔

## وزیر صحت

خان صاحب نجف ستر کیک پیش کرے اس کے متعلق میرا خلیل ہے کہ خان صاحب کو صحیح معلومات نہیں دیں گے لیکن یہ پہنچہ زیرِ اعلیٰ صاحب نے بندوبست کے حام کی تدبیت کیلئے انہیں براہ راست نہیں کیا گیا ہے اور انہیں یاد رکھتا رات ایسی کو تخلیلاروں کے ایک PROPORTION کو بذریعہ تن آئے بُعاپیں۔ ایک بُعے ہو چکے ہے جس کا پہلے اٹڑو لوگوں کی ہو جاتا ہے۔ اور ترتیل کی ہو گئی ایں۔ اب دوسرے بُعے کے لئے دو آنکی فدیا اعلیٰ نے براہ راست لئے ہیں۔ اور وہ اس وقت بندوبست کے علیمین حام کر رہے ہیں اس کے لئے اٹڑو لوگوں کی الجی کوئی تائیخ مقرر نہیں ہو چکا ہے اور جب اٹڑو لوگوں کی تائیخ مقرر ہو جائے تو اس کے بعد اس پر فیصلہ کیا جائیگا کہ کہاں یا سلسلہ نہیں جس پر سفر کی التواریخ پیش کی جائے۔

## مسٹر اسپیکر

آپ نے تخلیلار کے طور پر انہیں ٹرنیگ پر سمجھوادیا ہے ہے

## وزیر صحت

جنی ہیں! تخلیلار کی ٹرنیگ پر سمجھوادیا ہے ہے

**مسٹر اسپیکر** رضاعت طلب بات لیتھے کہ ستر کیک اتنا رہیں کچھ اس قسم کی بات یہاں کی گئی ہے کہ اس کے مقابلے یہ دو افراد امید والے پہلے امتحان اور اٹڑو پر یہی ناکام ہو جائے ہیں اور باہر کے طالبکوں پاں تخلیلار کی لست موجو ہے جس یہ انہ کے نامی شاہزادیں لست پر کپسے پہنچائیں ہیں؟ کیا آپ اللہ کی دعوے بنائے کہ اس لست میں سے کیوں نہیں آدمی لیا گیا؟

**وزیر صحت** انہیں سے غلام رسول دیٹنگ پڑھے۔ اور وہ اس جمیعت کیلیا گیا ہے، اور وہ اس وقت بطور تجدیدہ ۱۳۴۳ کر رہے ہیں، دیس میان صاحب سماں طلبہ ہے کہ دھرف تخلیلار مقرر کئے ہیں۔ گروہ تخلیلار شروع کر بیٹھ جن تخلیلار کے امیدوار کی صیحت سے حام کر رہے ہیں۔

**خال ع عبد الصمد خان اچکزی** پھر یہ سوال پڑھا ہوئا ہے کہ کہیا وہ روٹی گھرے کھاتے ہیں یا وزیر صاحب سے؟

ان کو الاؤش دیا جاتا ہے، اور وہ تخلیلار کے امیدوار کے طور پر چکر بندوبست میں حام کر رہے ہیں۔

میراں ستر کیک اتنا پر فیصلہ کیں کہے مخفوظ ہے۔ اگر ستر کیک اتنا پیش کی جائے۔

## وزیر صحت

## مسٹر اسپیکر

## خان عبد الصمد خان اچکزی

بند پختر کیک پیشی کرنے کی اجازت پاہتا ہوں کہ اسمبلی کی  
کارروائی لدک دک جائے تاکہ ایک تازہ اور نئے اور پلے ک

امہیت رکھنے والے لاقر پر سمجھت کی جاسکے۔ واقعہ یہ ہے کہ اپناء "جنگ" کو شور خیکھ جنوبی کے صدر اول کالم داد  
ہوتینہ پر پڑھاتے ہوئے ہے کہ جمیت العملہ اسلام کے ایکن اسلی میں بخدا خیر کیک پیشی کرنے کے کوششیں خراب کی  
کشید ہنروقت اس استغلال پر مکمل بانہری بھائی بھائیہ ہے جو اسکے ساتھ کھلاغری پر بھکھران پاہیاں پھٹے سرگاری  
بلکہ بھائی قلعہ طاووس میں کھنڈیں کاس بیٹھ میں نکلنے پیش ایس سالب بنتے میں سالہاں الگ سکتے ہیں، اور شاید  
بندش کی انتہی ہے۔ جبکہ بھی پاہیاں ہموں بالکل کے لئے آدمیوں نکالتی ہیں۔

**Finance Minister:** Point of order Sir,

The motion shall not anticipate any matter  
for consideration. It is not a matter of  
recent occurrence.

**Mr. Speaker:** Let him finish it.

بیٹھ کر نکلنے اور سفلہ بنتے میں سالہاں الگ سکتے ہیں۔ اور شاید بندش کی انتہی  
**خان عبد الصمد خان** ہی نہ رہ جیکہ بھی پڑھاں معلم عمل اور کمٹے آدمیوں میں ملتی ہیں  
یہ کوئی امہیت کی جیز نہیں جس کے لئے فریض التوہ ملی جائے۔ واقعہ جو اسکیں ایک تعدد ہے کہ

وزیر صحت  
بھائیہ کیا باہیگا۔

**خان عبد الصمد خان اچکزی** میں وزیر صاحب کا شکریہ کیا امہیت تسلیم کیا کہ پوچھ  
لکھ دے کوئی کوئی تعمیر و ایجاد کم لوگ...  
میرزا پیغمبر

فائف صاحب آپ تقریب نہ کریں جو کچھ اس کے برابر میں کہلہے وہ کہیں کہ یہ کوئی نیہد  
نہیں ہے۔

**خان عبد الصمد خان اچکزی** یہ واقعہ بوچکابے اور اخبار میں آیا ہے اس کی تفاصیل مولیٰ مدرس  
شاد و مایہ سلطیہ، انہوں خوبی مادی ماضی کے کس طرح سلیمانیہ کے  
شلیک بند نہیں کسکتے ہیں، یہ مرتفع تردار لا سکتے ہیں۔ یہ ساری باتیں لگاؤں کو صد کا پیشہ کر کوششیں ہیں۔

## مُسٹر اسپرکر

بیسباٹن فینر میٹھن لئے۔

### وزیر اوقاف | جلیل شلبیہ الحمد للہ

**مولوی شمس الدین** | مخالف احمد کھان کیا ہے کہ حکومت کو دو کوکہ دیا چاہ رہا ہے، لہذا ہی ان کو بتاؤ دیا چاہتے ہیں ہوں کہ سابقہ حکومت کا اس میں باختدر رہا ہے، وہ بھی مسلمان تھے۔

**مُسٹر اسپرکر** | کھداونا پالہتے ہیں تو نہیں مخالف احمد کی میری نیت ہے کہ یہ معاملہ جمیعت اسلام کے ساتھ CONERN ہے کہ تاریخ اسلام میں اسپرکن لئے ہیں وہی یہ ہات کہ جمیعت اسلام نے لوگوں کے ساتھ کھلا دکھکہ کیا ہے اسکا پہلی سچ پر ماکہبہ سکھیں ہواں ایسی ہات جیسی لکھنی چاہیے۔ یہ تو فوری اہمیت کا سکر ہے اور اس کا نفس مفہومون بن سکتے ہیں، اس نے ہی اس خرچ کیا اتنا کہ دکھتا ہوں۔ مگر تحریک المقاومیت کی جائے۔

**خال عہد الصہد خان اچکزی** | یہ حسوب ذیل ملکی صاحبو پر جو فوری اہمیت کا حال ہے، بہت کرنے کی فرضیتے ایکی کی کامیابی کے التاوہ کی تحریک پیش کریں کہیں اجازت چاہتا ہے۔

مورخہ ۲۰ نومبر ۱۹۴۷ء حکومت نے کوکہ دیکھ لیا ہے کہ میرا یہ رہی ہے اسی دین ماسٹر اسپرکن اسی دن اور محمد اقبال کو اخواہ کریں تھا جس کی وجہ سے پہلے کا نظر انہم مدرسہ ملکی تھا کہ وہ تحریکیں ملکی تھیں تھے ہمارا اور انہیں سے پانچ دنیا پیلی گاڑیوں خلاف ہے اسی شیشیوں پر دک گیئی، حکومت کی اس نہایت سے ممانوں کو کافی تعیین اور پرہیزانی کا سامنا کرنا پڑا۔

**وزیر صحت** | اول تریہ مسالم کرنے والی اہمیت کا عالی نر ہے میں کوئی مشکل نہیں کہ ایک اپیانا قو سیشن پر میں کوئی نہیں ہوں تھا، لیکن نہیں میں کہا نہیت خوش اسلوب ہے تھا اپنی کیا گی۔ اور ملزم ہیں تو قتل کرنے تھے۔ اس میں کوئی خاص مشکلات نہیں ہیں۔ جس پر عبود الصمد علی مکومت کے خلاف ایسے پہنچات کا انداز کی جس سے لگن کے چھات، اور اصلاحات کو شیش رہنے پتے۔ میرا اخیال ہے کہ اس کے لئے تحریکیں اتنا کی کوئی منوط نہیں۔

**خلت خبید المقصود خان اچکزی** : - حناب عالی ! وزیر صاحب نے فرمایا ہے کہ کوئی مشکلات پیش نہیں ائمہ

آئیں۔ جنہیں اون ہوں کہ ذریعہ سا بھبھیں نہیں میں آرام ہے بیٹھے تھے لیکن نہ مادر جو سیشنوں پر مُسکم ہوئے تھے عورتیں اور بچے تکلیف اٹھا رہے تھے ان کی مشکلات کا اتنا صرف دی اگر کر سکتے ہیں جبکہ وہ اس سر ویجیں رائیں لگاندی ہیں پر بھرپور بیک ملائیں جو سید ولد کے نزغ دیچنڈ ہو گئے تھے فروخت کی بیزی ختم ہو گئیں اور ذریعہ سا بھبھیں کہنے والیں کل لوگوں کو کوئی مشکلات کا نہ نہیں کہنا ہے۔

اس تحریک اتوار پر کل تک کئے ہیں فصلہ محفوظ ہے۔

اگلی تحریک اتوار پیش ہے۔

**مسٹر پیسکر**

**خان عبد الصمد خاں اچھڑی**

میں حسب ذیل واثق معاشر پر جو فوری اہمیت کا مال ہے، بہت کرنے کی غرض سے اسیلی کی کارروائی کے اتوار کی تحریکیں پیش کرنے کی وجہت پر چھپوں۔

میٹ نیو ہر کے علاقتیں مورخ ۲۰ دسمبر ۱۹۶۷ء کی فوٹو شک تصادم میں گنجیہ میں ہو جان پر صرف ٹرائیکسی اور لشکریہ تھیں جنک تصادم میں ہونا کہا ہے تو اس کا قتل ہوا بچوں کا اغوا کیا گیا۔ لوٹ ایک دن لشکر کی کامیابی میں کی گئی۔ گورنمنٹ میں سے ادار کارروائی کسی جزا نکال دیا گیا۔ اس علاوہ میں تمام من میں حکومت نامام ہے۔ اس بدانی اور لفڑی نیت پر جو اپنے دعمنا اٹھا رکھیے۔

خوب دالا۔ میں اس تحریک کو اس مرحلہ پر PRESS نہیں کرتا کیونکہ یہی اسی NATURE کا مدلہ

**مسٹر پیسکر**

THE MOTION IS NOT PRESSED. NEXT MOTION PLEASE

**خان عبد الصمد خاں اچھڑی**

میں حسب ذیل واثق معاشر پر جو فوری اہمیت کا مال ہے بہت کرنے کی وجہت سے اسیلی کی کارروائی کے اتوار کی تحریکیں پیش کرنے کی وجہت کوئی کارکیاں اور شیئے لشکریہ ریلیس کے دعا فرسوں کو ختم کر دیا گیا۔ ادایک کا اخراج کیا گیا۔ حکومت نعمت میں مدد کے میں نامام رہی اس بدانی اور لفڑی نیت پر کوئی کوئی کوام نے علم دعمنا کا اٹھا رکھا ہے۔

اس سلطنتیں بھری گذشتہ کردیں مالکہ بھاتا اور ملکہ بھاتا کے نئے نئے اد بھیں منانت پر رکھنے شروع۔ ابھیں معاملہ عدالت کے لیے غربے لہذا اس پر تحریک اتوار پیش ہوں گے کی جا سکتے۔

**ولیٰ صحت**

## خان عبد الصمد خان حسکری اس کچھ عالان ہو چکے ہے؟

وزیر صحت

معاملات ہیں ہے۔

ابڑائی روپیہ پر معاملہ SUB-JUDICE نہیں ہوتا  
خان عبد الصمد خان حسکری اس سبقت ہوتا ہے جسیکے سامنے اتنا ہے میکار SUB-JUDICE

ظاہر ہے اگر عالان ہلا ہے تو معاملہ SUB-JUDICE ہے اداگر عالان ہوا ہے تو سارہ SUB-JUDICE ہیں ہے۔

وزیر صحت ملکہ شاہ کے متوہہ ہے۔  
مشترکہ بیان میں ایسا تحدیں چون انہیں تجویز کیلئے لائیں گے کہ اسکے طبق پورا کرنہ تاہم جو کہ مجلس دستور ساز نہیں فیض کے متوہہ ہے۔

"On the 8th March 1937, Sardar Sant Singh sought to move the adjournment of the House in order to discuss the arrest of a Member of the Assembly as shown by the subsequent withdrawal of the proceedings against him, thereby casting a reflection on the dignity of the House. The President ruled that, as pointed out by the Home Member, since the case against the other co-accused was still under investigation, the matter must be treated as sub judice within the meaning of Rule 23(2) (i) and could not, therefore, be discussed on an adjournment motion."

نیں اب ٹوڈ Erskin May کی پارلیمنٹری برکش الہارویں ایڈیشن D صفحہ ۲۸۷ میں یہی اتفاق ہوتا ہوں۔

"Matters sub-judice. By a Resolution of the House matters awaiting or under adjudication in a criminal court or a court martial and matters set down for trial or otherwise brought before a civil court may not be referred to in any debate or question. If the subject matter of the question is found to be, or becomes, sub-judice after notice of the question has been given, the Member is asked to withdraw it, or the Speaker may direct it to be removed from the notice paper or refuse to allow it to be asked if it is on the order paper.

The Rule does not apply to matters which are sub-judice in courts of law outside Great Britain and Northern Ireland, nor to matters which are the subject of administrative enquiry.

Questions which reflect on the decision of a court of law are not in order. The Speaker has ruled privately that questions relating to a sentence passed by a Judge, and to the circumstances under which rules of court were made and issued by the Lord Chancellor, were inadmissible.

میال سیف اللہ خاں پر راجحہ کے مطابق ایک مذکورہ کتاب میں مذکور کیا گیا تھا۔

میرا سعید references میرا سعید

**میال سیف الدخال پر اپنے** اونکے سنبھل کوہ اندر نہ تھیں بیچاری کہتے پلاتتھیں۔

**مسٹر اسپیکر** اس کا مفہوم آپ کو "اڑین پڈھنیئے" اور "ہاریزیری پر تکلیفی میں مل جائیں گا۔

**خان عبد الصمد خاں اچھڑی** جس کے متعلق اپنے انتہا کی تحریر میں اپنے کام کا مطلب بھائیوں کی تحریر کے ساتھ کئی تعلق نہیں ہے۔ لیکن کام کا مطلب کی تعلق نہیں ہے تب تک کہ اس پر بحث کرنے کا موقع دینا اور اپنے اپنے پرانی روشنگردیوں کا ایام دینے کے لئے کام کا مطلب کہا جاتا ہے۔

مشترک پیشکش خلافت این بحث نماینید بلکه آن را مستحب کنید.

بیان سیدف الدنیاں پر راجہ جانب اپنیکے ای سوالہ اتنا ہے کہ جو دلکشی کے دلیل ہے اپنے کام میں

اکھر چلے گئے یہ ماسب چینہ بے کہ حمالہ پولیس ہیں یہاں تک کہوں کر ملکہ جانہ ہے ۔ اگر یہ تو پھر ہائے  
درائیں پیدا ہوں گے وہ نیچے قامر ہوں گے۔

مگر اس کا پالان بھی تو چکلاتے ہے اور چونکہ پالان ہو چکلاتے ہے اس لئے اس کی کہاں کو صبر دو  
کیا ہاتا ہے ۔ اب میاں سیف اللہ صاحب اپنی حرکت کی تواریخ پیش کریں۔

### مسٹر اسپیکر

## تحریکے التوانیب - ۲۱

**میاں سیف اللہ عطا** پر اپنے غرض سے آئندہ کی اکار طالی کے تواریخ کی حرکت پیش کیں گے۔  
فرمایا ہے کہ شنبہ تاریخ اور تاریخ خصوصیات کے سلسلے میں جذبہ نمبر سو فروری ایک تاریخ فریداں لاخنی میں صورت کی کہ  
تاریخ پر قدرتی تغیر کے ہائے ہیں۔ لیکن میکن سیفیلا اپنی پروپریٹری ۱۹۷۲ء سے چند لوگوں نے رہائش نامہ از  
ٹور پر بخشکلیا ہے اس نامہ از قبضے فنکر پر منتشر کر دیا ہے جس کی وجہ سے کسی کو لیک مارا جیسا ہے۔ تاکہ مذکورہ رہائش  
نامہ از تغیر کو فراہم کا بدلے۔ اس کے علاوہ ذی گشٹر کو ملکیت کو یہاں سطل کیا گیا۔ لیکن یہ نامہ از قبضے سے قوتی نہیں ہے۔ اب جن  
مکدوں کی مشدود خدمت یاد رانی کے باوجود حکومت قبضے میں نامام نہیں۔ اس نامہ از قبضے کی وجہ سے کھلے کے ہوں گے۔  
یعنی شعبہ نیجہ و نامہ از اخلاقہ ڈایا جائے ہے۔

میری لگانیش یہ چہ کہی معاشرہ لفظیں کے درمیان ممتاز ہو ہے اور میاں صاحب کو صدم ہو  
**وزیر صحت** کو پر معاشرہ اللہ جانہ زیر تغیر کیا ہے۔ اب تک اس سالہ پر کوئی نیا ہے اس سے ملکیت کشنا  
کو کوئی نیپالی اسلامیہ نشریٹ اس سلطنتی اس وقت تک کلائیڈ نہیں دی سکتا۔ جب تک مالکوں کوئی نیپولے نہ کر سکے۔

**میاں سیف اللہ عطا** پر اپنے صدم ہے کہ اس ختم کا کوئی کیسہ ساختا ہے؟

اگر جن کا ایک مدد جو ہے ملا تھا۔ ان کے ذمیں مجھے علم ہوا کہ ہوں گے ملکت یعنی رہائے

### وزیر صحت

وہ کہے، نہ لعل پاریجی میں سے کسی ایک پالی اے دھوئی دھریجے لیکن مجھے علم نہیں کہ  
کوئی بلکہ دھوئی دھریجے ہے۔ ملکت یعنی کیسی چیز ہے اور ہم اس پر کلائیڈ نہیں دی سکتے۔

**میاں سید اللہ عطا** پر اپنے | جناب اسپیکر! یہ تو یہاں طریقہ ہے کہ ہر محدث یہ یہ کہیا یہ ملک

معاملہ عدالت کے زیر چور ہے۔ بیری ارجاستہ کے بیان اور دیر معاملہ واضح طور پر بتائیں کہ یہ معاملہ عدالت کے ساتھ نہیں ہے۔ دنہ سُنی سنائی بات پر کم اونک بجے تسلی نہیں ہوگا۔

**مسٹر پریمر** میاں صاحب! آپ کیا معلومات ہیں؟

**میاں سیف اللہ خاں پر امام** میری معلومت کے متعلق ابھی اسی کوئی یقین نہیں ہے۔ ابھی تکہہ محکومت کو ذکر نہ تطبیقیاً ہے میں نہیں میں کوئی کام تکب ہو گا۔ انہیں جیسے اورے کی زین پکنی۔ بازار بند کلم اونکلی بھی نہ ہے۔ تقب کہا تو تمہے میرے پاس ایسے ڈاک منیش موجود ہیں جو ہمیں مخدود ہے کوئی ڈیکھا جائے تو باقاعدہ کو کوڑا ہو جائے۔ قسم ہے یہ لشکر ہے جو ہم کا جائے۔ لیکن کتنا ہمارا ہے جو ہمیں ہو جائے، اس کے علاوہ اخیر کے وہی لشکر ہے جو ہم کو رکھے گی اپر و پر کیا اور جس نے اتفاق ہے کہ وہ آج بھبھت سکریٹری زیرِ حکومت کیلئے گئی ہیں موجود ہیں میں خداوندوں کے اس فیض۔ اور اس پر کہا کہ اس نہیں پر بازار بقصہ ہے۔ اگر منصب سلطان اپنی ہوتی لائیں نہ لائیں تو اس کے مدد میں یہ تاثر پہنچا جائے اسی کو جائیں۔ لیکن ان تمام ہاؤں کے باوجود آج تک کل کارروائی ملی میں نہیں ہیں بلکہ اپنے خداوندانہ کھویں کہ یہ نوری اہمیت کا ساطھ ہے یا نہیں ہے۔

**وزیر صحت** چنان تک نہیں ہے یاد ہے امور کی تحریکیں جو ہیں بیرون میں ایسیں وہ اتنی تیارہ تھیں کہ ان پر دیلوں بحیثیات ہنہیں کر سکتے۔ چنان تک میری معلومات ہیں، اس ملنکے کو دعا ہاتھ ہو گئے ہیں، ایک زین پر بھی بھیکے، الاء کی اتنی اور دیکھ کر میں تھیں کہ اپنے ذکر کیا ہے کہ ان دراں زین پر جگدا تھا، اور یہ معاملہ ہمہ نیپولیون نے زیر غرضدا ان یوں حسینیکہ فرمیتے ساخت میں گیا ہے۔ انہیں یہ کہا ہے کہ ہم نے ساخت میں دعا استدی ہوتی ہے اور اس عدالت کے نیصلہ دینے تک آپ اس پر تغیری روک دیں۔

**میاں سیف اللہ خاں پر امام** میاں سعید، محسن۔  
شہزادی صاحب کی توجہ ایک مرتبہ پر اس طرف منتقل کر دتا ہوں اور دعا است کرتا ہوں کہ ہمیں یقین نہیں۔

**وزیر صحت**

اس معاملے میں گورنمنٹ سہیت ہے جیسے گلے گلے غصہ کر رہا ہے۔ الجی چزوں کو بعد کئے۔

سکتے ہم انتہائی کوشش کر رہے ہیں اس مسئلہ پر یہ کوئی کاملاً صافی اس لے سعل میں نہیں آ سکتا کہ یہ معاملہ عدالت کے لیے غور ہے ہمارا جب تک عدالت فیصلہ نہ دیتے ہم کوئی شہنشاہ کر سکتے۔

**مہمنا پیپر** میر صائب سے کل آپ تحقیقات کے لیے انہیں مکمل تفصیلات دکھیں۔ نان علیہ میر خلد اپنے  
اگلی تحریکِ التحریر پیش کریں۔

**خان عبدالصمد خاں پکزہ** میں صب قبیل سا بار پر جو منکرا ہے کہ مال مہنگتہ سب سے کم بل اور مال کی  
کامیابی کے لئے اسکی تحریک پیش کرنے کی تہذیب جا رہا ہے۔

” ۲۹ ستمبر ۱۹۴۷ء میاں تبلیغ کے دلکشاہ میسرز منظر بھائیوں کے گھوام کا گالا توڑ کر پہنچا بعد رپرے کا سماں لے گئے، دلکشاہ نگوہ دفعہ بیس کوہر دفت پونڈٹ دھنگارا دی لیئے آج تک پانیں نہ پیوں کو گھنٹا کر سکی، اور نہ ہی ماں ہمہ کرنے میں کامیاب ہوئی اُنکے ذمہ کے ماقولت پکڑنے شہر کے دلکشاہیں کا ہلکا نیوریشن کا سامنہ لکھا پڑا ہے۔ خلب والا! میسے جوڑی کے مقابلات میں اپر تسلیمی انتہے ہیں۔ اور یہ داعشی کی ان جنم سے ایک ہے۔

**دیگر حکت**  
پولیس چندوں کو گرفتار کرنے کی سرگزیت کو کوشش کر رہے ہیں جب پولیگو تاریخ چائی میٹھا مانگ دیکھا کیا  
با پیچاہ، یہ مسئلہ کسی لوگی اہمیت کا نہیں ہے۔ ایسے دلقات نہیں ہوتے جو ہر قوم میں ہوتے ہیں لہستان، اگر ایسے تمول ہو  
ماقتات کیلئے اسکی عربی میں، المثار کی تعریج کیا جائیں تو پھر اسکی کارروائی تکے ہنیں بڑھ سکتی ہیں۔ ہم یہ دی کوشش کر رہے ہیں کہ  
خود گرفتار کر لے جائیں اور مان کاموا فنا کیا ملتے

میاں سیعی اللہ خاں پر اچھہ | آپ یقین دلائیں۔

**وزیر صحت**  
گوہ کنٹے کی بھی سبی کوششیں رہ جائے کہ اس نتھی کے ماتحت شروع، اور ہم اس سلسلے میں اپنی پولی کوشش کر رہے ہیں کہ اس نتھی کے ماتحت کا تعلق قوت ہو۔ اور دعاں کو چینہ سکن کی ونگ لفیں آؤ۔ یہ ہمارا مرعایہ، اور ہم اس کے لئے انتہائی کوششی کرے گیں۔ اور ہماری حکومت کو یہ فسر جانلیہ کہ یہ کسکے مالک نہ ہے اب حالت سبھت سبھت روکچے ہیں۔ چلے دو سلے کے دعاں کو ٹوپھیں جاؤ۔ حالات سبھت آجیں مددات اللہ سے بہت سبھت ہیں۔ چند کم تھاں کافی مدد نکلے، نتھی جو کچھے ہے۔

میر اسپیکر ان کا مطالبہ آپ سے سہت تقریبے۔ آپ رف ایں یعنی دلائی گا جی۔

## دزیر صحت

یہ اپنی اس سلسلے میں ہر مکمل کارروائی کرتے ہاں یقین دتا ہوں۔

**خان عبد الصمد خان اپکرنی** | جاپ اپکرنا مجھے ذیر صاحب ادا نئے ساتھی پر پورا اعتماد ہے۔  
کہ نہ اپنی طرف سے کوشش کرنیجئے۔ لیکن حالات کچھ ہیں کہ مجھے اذن نہ  
ہے کہ کوشش کے باوجود کچھ نہیں کر سکی جو گے۔ کیونکہ کوئی شہر کے مقابلہ میں اب تو، تو یعنی یعنی ہماری سیاست یا اور اپنی  
شکایت ہے کہ نہ کچھ بھی نہیں کر سکتے۔ اور جو لوگ نے بھرپور کرائے ہیں۔ وہ رات گزارنے سے پہلے ہی بھاگ جائے ہیں، لیں  
کافی بھرپور بھائی سے بہت سے لوگ بھجوائے ہو چکے ہیں۔

**منٹر اپکرنا** | خان صاحب آپ غیر متعلق بایت کر رہے ہیں۔ امتنان آپ کو یقین دیاں کامیابی کا لیں۔  
المدار پیش فرمائیں

یہ صحت، کیا پہنچ کر لے کی ابازت پا تھا ہوں کہ اسلامی کام سعداللہ کی  
دک جائے تاکہ ایک ناڈہ اور دلک پبلک اہمیت رکھنے والے معاملہ پر سمجھت کی  
چاکے، معاملہ رہے گا۔

”پولیسکل اپنیٹ ٹوب نے اشتہاری ہجروں سے سازہاڑ کی ہے اور ان کو راشن سپلائی کیا جاتا ہے۔  
یہ تحریکیں المدار کی مخالفت کرتا ہوں، کیونکہ واقع طور پر اس میں اشتہاری عبادوں کا  
علم نہیں دیا گیا ہے، بلکہ یہ پولیسکل اپنیٹ پر انہم لکھا گیا ہے۔ مثلاً ہم یہیں اسی  
صوفی مخترا، تنا عرض کر دیا کہ معزز عرب قبیل میں جانے سے پہلے جو نہ رہے واقعہ کو پبلک اہمیت کا بتا کہ اسلامی کی  
کارروائی کا مقابلہ ہیں رکھنا چاہتے ہیں۔ وہاں پر کوئی اشتہاری جو نہ ہے جو نہ کاہدہ ذکر کر رہے ہیں۔ شاید وہ نہ مندن گا۔  
تو یہ سلسلہ نیل اور حسن قبیلہ قبائل کے دییاں کسی جگہ کے سلسلے میں نہ کوئی دس سال پرانا تساند تھا جو کسے سلسلے  
پر کچھ لگھنے خارج ہو گئے کچھ لوگوں کو جیں اور سزا میں ہوئی۔ اب ان دونوں کو ہم یہیں اپنی پولیسکل اپنیٹ نے مصلحت اور  
پبلک مفاد کے لئے راشن دینے کی کامیابی عمل تیریں لال جی ہے جو وہ بذریعہ تھا اسے مناسب ہے ہم یہ لٹ اپنیں اشتہاری کا جو  
اور کوئی نام سے تغیری کرتے ہیں۔ مالا مدد ہا۔ سے لوٹیں یہ ماں فستم کا کوئی اشتہاری جو نہ ہے۔ الیف۔ بی۔ آر جی۔ اشتہاری کا جو  
کی دفعہ نہیں ہوتی۔ اس لئے میں درخواست کرتا ہوں کہ اس طبق کے نہراں واقع پر سخت کے المدار نہ پہشیں کی  
چاکے۔

**خان عبد الصمد خاں اپکری** | جناب اپکر ا صیر معاہب کا نتوی نجیف نشود ہے۔ اگر یہ واقع بھی ہیلہم ہے تو میرے خیال میں بوجھتیان یہی کوئی دسر ادا نہیں ہو سکتا۔ ان لوگوں نے ہافوڈ

قد کئے ہیں اور کئی فزاد کا طراز کیا ہے اور کئے ہیں لوگوں کی الملک کو تسلیم کیا۔ دو ماہ سو بھیڑیں لے گئے ہیں۔ صرف دو ماہ سال کے عرصے میں ہے لیکن پولیٹیکل ایجنسٹ صاحب افسکے لئے ہر دس جاری کرتے ہیں، رائشن پولی، ہر یہے جن ٹکنیک نے اسے پہنچا ہے ان کے خلاف وارثت مبارکہ ہوتے ہیں، اور ان کے عزیز دل گھوٹ سنت مریس سے مطلع کیا گیا ہے، ادا ان کی تھواں ہیں نہ کی گئی ہیں، میرے خیال میں اگر یہ واقعہ اسی نہیں ہے تو یہ کوئی بھی واقعہ ایسی نہیں ہو سکتا۔

**وزیر خوارک** | جناب اپکر ا جیسا کہ جس پہلے عنصیر کرچکا اڑی پیدا تو سات سال پرانے اجنبی کو کھانا یہ دکھھڑاں دیا گئے سات سال گزرنے کے بعد سنایاں اور ہر اونٹھم ہونے کے بعد دہس آئے ہیں اور پولیٹیکل ایجنسٹ نے جن کے لئے اس وامان اور اتنا ٹھیک اموریں تدارک کئے تو مدد کی ہوئی۔ وہ اسیں نامہ پختے، اور وہ اسکا ملنانے کے لئے ۰۰ فرنٹ جس کا ایک آدمی تھا، اس کے ایک رکے پر بھرے بازار میں فائر گل کی لیکن وہ بچ گیا۔ اس سلسلے میں پولیٹیکل ایجنسٹ نے پھر مجھ پر کران آدمی کی طرف جو جمع کیا تھا سڑاں خستہ ہو گئی ہیں، اس منی نامہ ہو چکا ہے۔ ہذا اگر راشن یا ہائے لائس سے گول کے اس طرف کے حلقتے بھی politically sound کئے جائیں تو یہ کوئی بڑی بات نہیں۔ البته من آدمیوں کا ذکر کر رہے ہیں اسی اموریں نے خود قانون کو تین یا تین آدمیوں نے ہ من آٹا، ۰۶ جولائی، ۱۹۷۲ء پری چینی ضبط کی، جب پولیٹیکل ایجنسٹ کو اطلاع میں تھاں نہیں کو قانون اپنے ہاتھیں لیئے کی دار شکر دی۔ وہ فرمائے گئے اور آٹھی اطلاعی ہے کہ دونوں تھائی ایک دوسرے کی چیزوں کو درج کیا سمجھاتے ہیں، اگر کوئی فرنٹ نالوں کا پانے ہاتھیں میں لیتا ہے تو پولیٹیکل ایجنسٹ مجھ پر ہے کہ دعا اللہ کے خلاف کارروائی کرے۔ پڑھے وہ یوں شریعت ہے کہیں بھی۔ اور مخالف ہے کہ دکھھڑا کارروائی کیا جائے۔

**مسٹر اپکر**

**خان عبد الصمد خاں اپکری** | ملکچہ بیٹھا کا سرکاری تقدمہ ان لوگوں نے ۱۹۷۲ء میں گلیا اور دادا کے دروازہ نہ اکاروئی۔

**مسٹر اپکر** | یہ باتیں پرانی ہو چکی ہیں۔

**خان عبد الصمد خاں اپکری** | یہ واقعہ ہمانہ نہیں ہے ستمبر ۱۹۷۲ء کی بات ہے جولائی ۱۹۷۲ء اور ستمبر ۱۹۷۲ء میں ہے جو ہیں

کر کر لے گئے جس میں قتل بھی شامل ہے اور لوگوں کو نعمات بھی پہنچائے۔ یہ سب سرکاری ریکارڈ پر موجود ہے۔ یہ سہت احمد والدہ سہت۔ آپ کو اور کوئی بتلوں کہ اس سے یہ سمجھو جو بھی ہے۔ کہ سرکاری سالان، اور سرکاری ملازمین کے لاستیل کو چھوڑ کر باقی کمیں چھوٹی ہے جناب دلال۔ یہ تباہ غیر پرداز چلا آتا ہے جس پر فالنما صاحب آج تحریک المغار خاص طور پر پیش کر رہے

### ذہن میں صحت

ہیں۔ یہ واقعیات قبل نہیں کہ اس پر غور کیا جائے۔ اور اگر تحریک المغار کے الفاظ کو دیکھیں جو فالنما صاحب نے پیش کی ہے تو معلوم ہو گا کہ اس پر کوئی پیغام بھروسہ نہیں کی جسے کوئی شخص استھان کی جو ہم ہے اور پولیسیکل ایجنسٹ اسے پسروٹ کر رہا ہے۔ پسروٹ کی وجہ اب اس واقعہ پر زاغب اور میں میں کوئی تعریف کرے آیا ہے اور نہ لوگوں نے جلسے جلوس نکالے ہیں، فالنما صاحب خواہ مخواہ اس کی بھیت دے رہے ہیں۔ یہاں فوری اہمیت کا مطالبہ کر لیا جائے کہ اپنے ذہن کی تخلیق ہے اور اگر فالنما صاحب اس سے تو میں سیاسی مقدمہ ماملہ کرنا پڑتے ہیں تو تحریک المغار گی اس کیلئے کوئی ہدایت نہیں ہے اور فالنما صاحب ہو سکتیں، جس نے فالنما صاحب کام لے سکتیں۔

**مولوی محمد شمس الدین** | چنان تک اس معاشرے کا تعلق ہے ارشاد اس بنپر ان کو دیا گیا تھا کہ پولیسیکل ایجنسٹ

کے

**خان عبدالصمد خان حسکرنی** | یہ مستقلہ وزیر نہیں ہیں۔ بلکہ ڈپی اسپیکر ہیں۔

**مولوی محمد شمس الدین** | میں حقائق بیان کرنا پڑتا ہوں۔

**خان عبدالصمد خان حسکرنی** | کیا یہ حق مادر کے تمام ممبروں کوہ ہرگاہ

**میاں سعیف الدین خان پراچہ** | یہ حق پھر تھیں بھی نہ پا رہتے۔

**مسٹر اسپیکر** | تحریک المغار پیش کرنے والے اور منظہر مقدمہ رات کریں۔ درج اسناد میں تو تقریب ریں شفہ و شمع  
برخائیں گی۔

Since the adjournment motion seems to be vague in nature and does not contain specific mention about any person, I rule

It out of order. Mian Seifullah Khan should please move his motion now.

میں حسب ذیل صدر پر بجزیری اہمیت کا عالیہ ہے ابھت کی طرف سے اسی  
کی غرض سے آبی کی کارروائی کے مثار کی تحریک پیش کرنے کی ایازت پاہت

### میال سیف اللہ خاں پر اپنے

ہوئے:-

پٹ فڈ کے ملاقوں میں موافق درج ہے، وکو انہوں ناک قائم میں گرد و گھر حسین و چنان معرفت آباد کا ہے، مہاش پوری تھے  
ہونداک تباہی برپی کر کا لیں کا تسلیم ہوا۔ بچوں کو اغوا کیا گیا، کوت اور منتشرانہ کارروائیاں کی جیں۔ مگر بھروسیں سے کہا کا کاہد  
حکمران کا دیا گیا۔ اس طلاقہ میں قیام امن میں حکومت ناکام رہے اسی پر اتنی اوقطہ تلقینیت پر بوجہستان کے حام نے شیخ و فرم کا  
انہکیا ہے۔

اس معاشر پر بھی یہی گزارش ہے کہ طاقتہ براحتا، اور پڑی کاشٹر کی پی اور سچا اس مسلمانی تحقیقات کر دے ہے ہیں  
اور جو ملزمان گھنٹا رکھنے والے ہیں انہیں معاملہ حالت میں مار لئے کچھ نہیں ہو سکتے

### وزیر صحت

کتنے ملزمان گرفتار ہوئے ہیں۔

### مسٹر اسپیکر

ہمیں اخیال ہے کہ قریب ملزمان گرفتار ہوئے ہیں۔

### وزیر صحت

چالان ہو گیا ہے۔

### مسٹر اسپیکر

جیسا چالان ہو گیا ہے

### وزیر صحت

مقدمہ عوالت کے پاس ہے اور چالان ہو گیا ہے اور یہ بتا رہے ہیں کہ اسکے قریب ملزمان گرفتار  
ہوئے ہیں۔

### مسٹر اسپیکر

I hope now you are not pressing for it.

میال سیف اللہ خاں پر اپنے | جی نہیں گرچاک) اور گیا ہے تو پھر مالک | sub-judice : ہے۔

not pressed

مسٹر اپسیکر  
[not pressed]

خان عبدالصمد خان اپنی اپنی ملکی تحریک پیش کریں۔

### خان عبدالصمد خان اپنی

بیان یہ تحریک پیش کئے کہ امانت پاہتہ بھروسہ کیا جائیں کی حاصل رہیں۔  
دی ہوئے، تاکہ یہکہ تازو اور سلیک اہمیت سکھے والے مسلمانوں کی بھث کی  
جائے۔ معاملہ یہ کہ مسلمانوں نے غرفہ دہران پہلائی اور لوگوں کو گھونپھولیں تھیں۔ مسلمانوں کی بھث کی  
کئے ۱۸ اگسٹ ۱۹۴۷ء کو لشکری میں پاریساں میں گھنٹا کھانا دیا اور دوسروں مسلمانوں کی بھث کی۔

جانب والا اس سلسلے میں گذرا شاہکریہ معاملہ ممالک میں مسلمانوں کو جھکایا۔ اللہ اعلم بہ کھث  
دریجہ کی جا سکتی۔

مسٹر اپسیکر | خان صاحب اپناں کو press گریجیں۔

خان عبدالصمد خان اپنی

جی نہیں۔

**Mr. Speaker** Not pressed.  
Now Secretary will make announcements

### سمبلی بلاس کیلئے رنسنیوں کا تقریب

بچپستان سربائی آسیل کے قواعد و منوالی کے قامیہ نہیں کے تحت اپنیکر صافیہ عہد ذیل  
تمہارا کو سمبلی کے اس اہلاس کیلئے ملکیتیہ صداریوں مقرر کیلیے۔

سکریٹری

- ۱۔ کاغذیہ لکھیم خان احمدی۔
- ۲۔ میر دوست محمد علی آف مکران۔
- ۳۔ حامی خانم قادر خان آن سبیل۔

۱۹۷۳ جزوی ۲

۵۲

۳۔ خان عبد الصمد خاں (پکزہ)

بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قاعدہ فائزہ کے قاعدہ نمبر ۴۶ کے موجب اسپیکر ماتحت نے حب ذلیل میرزا کو ہادس  
کیٹھی کارکن نامزد کیا ہے۔

۴۔ میر یوسف مختار خاں۔

۵۔ سیاں سیف الدین خاں پاچھا۔

## میٹنگ کی درخواست

**Secretary :** The following telegram dated 24th December 1972 has been received from Mir Yousuf Ali Khan Magai M.P.A.

"Hospitalized eye operation stop request leave January session."

**Mr. Speaker :** The question is: that the leave asked for be granted. The motion was carried.

پہلی سنت آت آور دسر۔ اس سے قبل کہ می پیش کئے جائیں  
رس منٹے کا دفتر دیا ہے۔ تاکہ تم آپس میں بیکھر کر مشورہ  
کر سکو۔

میسٹر گل خاں نفیر

الیون کی کارروائی اور گھنٹہ کلئے ملتی کیا جاتی ہے

مشتر اسپیکر

(لاجگر تیس سنت پر الیون کی کارروائی نیز صلات مشتر اسپیکر پر مشروع ہوئی۔)

## Laying of Ordinances

**Mr. Speaker**

Now the Law Minister will table the Ordinances  
in the House.

**Mir Ahmed Nawaz Bugti (Law Minister):** Sir I lay on the table  
the following Ordinances.

- 1 The Baluchistan (Amendment of Laws) Ord No VI of 1972  
Ordinance, 1972.
- 2 The Land Reforms (Baluchistan Pat Feeder Canal) Regulation, 1972  
(Validation of Applications for grant of Resumed Land  
Ordinance, 1972.
- 3 The Land Reforms Regulation Ord. No. VIII of 1972  
(Amendment) Ordinance, 1972
- 4 The Baluchistan Development Fund Cess Ord No. IX of 1972  
Ordinance, 1972
- 5 The Land Reforms (Baluchistan Second Ord. No. X of 1972  
Amendment)-Ordinance, 1972
- 6 The Baluchistan Sea Fisheries Ord. No. XI of 1972  
(Amendment) Ordinance, 1972
- 7 The Baluchistan (Amendment of Laws) Ord. No. XII of 1972  
(Amendment) Ordinance, 1972.
- 8 The Baluchistan Development Fund Cess (Amendment) Ordinance, 1972. Ord. No. XIII of 1972
- 9 The Baluchistan Mining Concessions Ord. No. XV of 1972  
(Acquisition) Ordinance, 1972.
- 10 The West Pakistan Shops and Establishments (Baluchistan Amendment) Ordinance, 1972. Ord No. XVII of 1972

## BILLS

**Mr. Speaker**

The Ordinances have been laid on the table.

Now Minister for labour to introduce the Bill.

**Minister for Labour**

Sir, I introduce the West Pakistan Shops and Establishments (Baluchistan Amendment) Bill 1972.

**Mr. Speaker**

The Bill has been introduced Next Motion.

**Minister for Labour**

Sir, I move That the West Pakistan Shops and Establishments (Baluchistan Amendment) Bill 1972 be taken into consideration at once.

**Mr. Speaker**

Motion moved is—

That the West Pakistan Shops and Establishments (Baluchistan Amendment) Bill 1972 be taken into consideration at once.

**Mian Saifullah Khan Paracha** Sir, I oppose it.

**Mr. Speaker**

Will you speak on it.

**Mian Saifullah Khan Paracha** Sir, I oppose this Bill because I feel that this Bill has been made hastily without obtaining public opinion and calling for the opinion of the Hair Dressers. Hence I oppose it.

جناب اکبریہ، انہوں نے سرئی دیواریں تعمیل سے ہات کرنے لگا۔

مسٹر سپیکر  
کوئی اس بیان پر بحث نہ کرو۔

جناب میں بولوں گا۔

جناب والابھ میں اس بیان کی اس نئے مخالفت کرتا ہوں گا کہ مجھے سلوں ہوں گے۔

خان عبدالصمد خان اچھری

کر بار برق (Barber's) یہ شکل کیتے کرتے ہیں کہ باری آئندہ سببت کہ ہے اور ہم فکر چھپی کر برداشت نہیں کر سکتے یہ درست ہے کہ بار برق کے ملازموں کو چھپی لائی جائے ۔ مگر اس کے لئے مناسب طریقہ کار افتسانہ کرنا چاہیے مثلاً اگر فنکر لئے rotation کامل قفسہ رکھا جائے ۔ کام کی کوئی وقت مقرر کیا جائے ۔ دب سفت کا سلسلہ ہیں ایک دفعہ ایک کو چھپی دی جائے تو دوسرا بی روندہ سے کوچھی دی جائے تینہ اس پر ہو گا ۔ اگر اس طرح سے کام چلایا جاتے تو عوام کو کسی فائدہ ہونا اور ملک کی بھی اور سماں تو سا تھہ ملازموں کو چھپی بھی ملے گی اس طرح دونوں کاموں میں سستا ہے ۔ اگر ملازموں کو چھپی لائی ہے تو یہ نیک نہیں کہ نہ ایک ناص دن بیکار ہیں اور مالک ملازموں کو تھنڈا ہیں دین ۔ میری منظر صاحب سے درخواست ہے کہ وہ اس بات پر ہمیں ختم کریں یہ زیادہ کملنے والے لوگ ہیں ہیں اور اقلیل ہیں ہیں کہ اس تکمیل کے اخراجات برداشت کر سکیں ۔

**میال سیف اللہ خال پر اچھے** جناب خالہ جیسا کہ ہم لے پئے عرض کیا تھا ایک بد پروپریاٹ کی خدمت یہاں DETAILS کو BILL کا ملکیت move introduce کرنے کا یا اب ہو گئے تو کیا میں اس پر اس وقت بحث کو کیا ہے میں بحث کرنا ۔

**مسٹر اسپیکر** principles ملک کی ایک آپ اپ بحث کر سکتے ہیں لیکن details ہیں جب یہ CLAUSE BY CLAUSE ہیں جب یہ بحث کیا جائے ۔

**میال سیف اللہ خال پر اچھے** میں یہ گز move کرنا چاہتا ہوں کیونکہ بڑے بیویت میں تاریکا refer standing committee گیا ہے ۔ لہذا اس کیا جائے ۔ تاکہ اس یا چھپی طرح سچ بچو ہو سکے کیونکہ اس بی بہت سے فرقہ ہیں نامیں ہیں ۔

**مسٹر اسپیکر** اس کا اٹھ پہنچ کر پہنچتا ہے ۔

Nobody else to speak on the motion. I will now put the question.

The question is: That the West Pakistan Shops And Establishments (Baluchistan Amendment) Bill 1972 be taken into consideration at once.

The motion was carried.

Mr. Speaker : Clause 2. We will now take up the Bill clause by clause. Clause 2 there is no amendment in the clause.

The question is: That clause 2 stands part of the Bill.

Mian Saifullah Khan : Sir, I oppose it.

بہذاب اسپیکر! بلوچستان میں اور فاس طور پر کوئی شہر ہی جو بارہ روزہ اور ہیرڈلیسرز کی کامیں ہیں وہ نہ صرف ہیرڈلیسرز کا کام کرتے ہیں، میتھی بلکہ کافی تھے۔ شیو خیرو سماں کم کرتے ہیں، بلکہ پہنچنے کی ہوادیت، بھی ہیتاکتی ہیں۔ ان کا وہ کام کے ساتھ حام ہوتے ہیں۔ اس طرح یہ لوگ حام کی خدمت کرتے ہیں۔ اگر ان کی کامیں لیکے وہ کام کے میہد کی جائیں لیے جیز عوام کے لئے بڑی مکملیف ہے ثابت ہو سکتے ہے۔ بار برق کی کام کو ہم فیکٹری کے ساتھ لا سکتے ہیں۔ جیسینیکاری بہتے ہیں سات وہ چانچی تھے اس پر درشن کرتے ہے۔ اسی طرح پار برق شاپ کو بھی بہتے ہیں ساتھ ان کام کو نہیں، البتہ بالآخر تک بار برق کے نازموں کا تعلق ہے۔ ان کو چھپا دینے کیلئے انتقامات کے جاسکتے ہیں روشنیں کا انتظام کیا جا سکتے ہیں لیکن اگر ہم بار برق کو دکانوں کو بہتے ہیں ایک دن مکمل طور پر بند کر دیں تو اس سے عوام کی مدد مکمل ہو گی اور خلیل نہیں کو تھیں کے جناب اسپیکر جیکا آپ ملتے ہیں وہ بھتیں میں سخت مردوں پر قبضے ہے اسی آدمی تکمیل کے دسال جزو دیں گھر میں ہائے کا انتظام اس نے نہیں کر سکتا کہ پانی اگر کرنا پڑتا ہے اور اس کے لئے کوئی بالکل کوئی کام انتظام کرنا پڑتا ہے جو اس کے لئے بھائی ہات نہیں۔ حالہ ازیں ارشمند کی خواہش ہو گئی ہے بلکہ کوئی اس کے بعد فراہم کا استعمال کرتے ہیں غرمن کو یہاں کوئی نہیں ہے اسی وجہ پر اسے statement of objects and reasons دیا ہے اس سے قریبی علاوہ جو دلکش ہے کہ بار برق

اور ہیرڈلیسرز کے لازمیں کوئی بھی جو سہمت وار ہو گی دینیا ملتے ہیں۔ مقصد سے بھی کوئی اخراج نہیں ہے۔ بلکہ یہیں سمجھا ہوں کہ اگر بہتے ہیں الیکشن و کامیں قریبیتی سے عوام کے مغلوب ہو گز نہیں ہو سکتی۔ جانبِ والایہ تحریقات بھی نہیں کی گئی کہ بار برق کے جو علاوہ ہوں گے کسی تھم کی ہوادیت پار ہے ہیں اس کے لئے رائش کا بندھ بستہ ہے کیا جاتا ہے بعض اکاٹن ایسے ہی ہیں جو ایسیں مفت کرنا پسندیتی ہے اور بعض لیے ہیں جو لوئے اسے کام نہیں لیتے۔ ان کے مختلف اوقات بار برقیں کچھ کھنڈیں کر سکتے ہیں پھر حصی پر پلے جاتے ہیں اس سے بھی جو اسکے حساب کیا جائے تو وہ لوگ ایک سفتی میں مکسر ہے نا ادا کو کوئی دینے ہیں قوانین چیزوں کو پیش نظر کرنے ہوئے ہیں یہ سمجھا ہوں گے اگر کوپاس کیا گیا تو یہ عوام کے گھانے میں نہیں ہو گا اس سے عوام کو کہے جو تکلیفی ہو گی اس کے سمجھے ہیں مندرجہ بجانب سے اور سے اور ضرور ملائیں گے اسی اف دی ہوئے دخواست کوں گا کر کہ سچی ضرور دیں۔ کم تحریقات کریں۔ اور سڑک کو کوئی ایسا حل کھالیں جس سے عوام اکاٹن اور ملازمنی سب کے حقوق کا تحفظ ہو۔ پہاں پر لو بار برق زندگی ایشیں ہیں۔ آپ ان کے ماریوں کو بلا ہیں۔ ان سے سروہ کریں، اور عوام کے سچی خیالات مسلم کے جوئیں دیں ایک طریقہ ہے ہاں بلوچستان میں پہنچ دفعہ جو دیتی آئیں۔ ایسی زیادہ امتیاد کلنا پاہیے۔ ہمیں اپی روایات قائم کلنا پاہیں۔ اگر ہم سالاہام آرڈنیشنز کے ذیلیے کہتے ہیں تو اس کا مطلب یہ ہو گا کہ ہمارے اس دیکھوں کی ایک کلموناں کر رہے گئے ہیں۔ اور یہ جہودیت کے ساتھ ایک ناق ہو گا۔ یہیں لیں گیلیش کے کام کے سلسلے ہیں مقصراً اتنا عرض کردیں کہ جو دستور ہے جو قاعدہ ہے جو طبقہ کا ہے جو رولز ہیں، آئیں اپنے کے اندر رہ کر

امین ملک طرفی پر مل کر کام کرنا پاہیتے۔ اور دنیش ہف اس مرتبہ میں لانا چاہیے عجیب نام کام کے فرائد اضافے کی ضرورت ہو۔ مگر یہ جو بھائیت دیکھا ہے ادارہ ساختی ساتھیں نے خود کریں بھیجیں اس سے مجھے تو یہ نظر آتی ہے کہ کتنا ایسی بات نہیں تھی جس کے نتھے ایک دم اور دنیش پاس کی کیا ہاتھ؟ ایک کوئی بات نہیں تھی جس کے نتھے ابھی سیشن تک نہ کام کا ہاصل کیا۔ جناب واللہ دوسری بڑھایہ کہ پچھے سیشن کو ختم ہوئے کئی بھی مذکور رکھے ہیں اگر حکومت سمجھتی تھی رقائقون سازی کا ای کام ہے تو یہ یقیناً اکمل کو بلاستک تھے ہمارے مذات پر اکمل فائدہ ادا سکتی تھی۔ ہم ماضی ہوتے تھے ہم تاؤں سازی کے حکام ہیں ان کا ہوتا تھا مخوباب اس کو نظر انداز کر دیا گیا۔ ہم یہ کہتا ہیں کہ یہ ہمارا وصہر سے ہے وہ ان اگر ایسا یہیں ہیں کام کر سکتے ہوں تو چھ۔ مگر ہمیں زیادہ مبتلا ہذا چھیتے۔ قائد کے فوجی حکومت پرلا نزد ہے کہ اور دنیش نامذکور ہے۔ بلکہ گھوڑت کے لقا منہ کے پیش نظر یہ یہ سمجھتا ہوا کہ چھپر گھوڑت کی رفع کے منافی ہے کہ دنیش کے ذریعہ حکومت کے تمام کام کر دے۔ جناب عالیٰ علوٰ و بیکھایا گیا ہے اور پیرا مشاہدہ گھنی ہے کہ جہاں کی گھوڑت ہے تو ہم اس کی حکومت ہی کرنی ہے کہ وہ اجناد کے ذریعے ایک چیز عوام کے علمیں لاتی ہے کہ سبھی ہم اس سلسلہ پر اور دنیش سلاطے والے والے ہیں۔ آپ لوگوں کی کیا رائے ہے۔ آخر قانون کے مسئلے ہیں جاری موجودہ حکومت نے ہماری حکومت نے ایک کمیٹی فائز کیا۔ لگن کو اس کا امیر نہیں ہے۔ عوام کو بلا یا گیا اس سے مشورے لئے افسوس کے جنگلات معلوم کئے گئے۔ تو جناب واللہ کیا درج ہے کہ جب اس سلسلے میں ہم کیا جا سکتے ہیں تو دوسرے مسائل میں قانون سازی کے کام میں یہی تسلیم کارکروں نہیں اختیار کیا جا سکتا۔ آپ یہی تسلیم کارکرداں کو کہاں کہاں ہیں کہوں کا کہوں ہیں نہیں کرتے قوانین سب ہیوں کو مذکور رکھتے ہیں میرے پاس کوئی اور لامعاذ نہیں ہیں کہ استاذ کروں ہیں صاف نہ ہے سچے ہیوں کا کہوں کا کہوں ہیں بڑی طبقہ بازی میں تیار کیا گیا ہے۔ تیر سر پر تجھے بنایا گیا ہے۔ اور جو اس لائن میں لاٹی گئی اسی سکریٹی صاحب نے کہا۔ اس کا لفظ یعنی بیرون سوچے تجھے، بیرون کی تقسیم ہیں جنے۔ جنیں ٹال کیا گیا۔ ان کو سمجھایا گی کہ لازم ہے کوئی کوئی چھپی چاہیے، چھپی تو ڈرستی ہے۔ لیکن یہ ہیں رکھنی ہے کہ عوام پر اس کا کیا اثر ہے کہ ان کی تکالیف کا کیا ہو گا؟ اور کہا طرفی اخیل کیا جائے جس سے عوام کا اسکالانڈیس اضافہ ہو۔ اُنہر کے اندر تو ہمارے نامیں ایشیں ہیں گہر آپ ان سے مشورہ کرتے تو مکن تھا کہ یہ ایسی ایشیں بنات خود کوی ایسا حل آئے کہ غصت میں پیش کر دیں کہ بیت مسئلہ کا قابل حل کہا جائے۔ میکن تھا کہ دو یہ کہیں کہ ان لوگوں کو حکمی مدنی پا ہے۔ شہزاد اس نظریت سے ملکی چاہیتے۔ ان تمام چیزیں تو نہ رکھتے ہیں اس کلائل کی مختلف کرتا ہوں اور ویبر صاحب سے آپ کی ادائیت سے درغافت کرتا ہوں کہ قابل کو ترمیٰ شکن ہیں پیش کریں۔ اور اس معزز الالان سے پاس کروائیں۔

**جناب دالا!** یہ ب جاویان کے سامنے پیش ہے اس میں دل کوئی ایسی پیش نہیں کی گئی ہے۔ دل کا فرعون

**در جو رحمتست** ادارہ جات کے قانون مجرم ۱۹۷۹ء میں چوکھہ پاس ہٹکھا ہے اور جس پر علی وقار سوہنے ہے اس میں ایک چیز وہ ہی تھی کہ بیرون سما کے بیرون اور پیر دریسوں کی ہائلی میگزینز کام کرتے ہیں اپنی دو ہو لویں ملک ایسی تھیں جو دوسری دل کا نہیں کام

کرنے والے مزدور طبقہ کو میسر نہیں۔ مرکزی نہ بھی اس کی کوئی فضیلہ کیا۔ اور اف کے پاس یہ شکایتیں پہنچیں کہ جو مزدور ہم امور اور بار بروں کی کافی نہیں کام کر رہے ہیں اُن کا باخداز تجسس پر احتمالہ کوہاٹ اپنے بھی جو ہبہ تین دوسری کا ترین بیان کرنے والے مزدور طبقہ کو کہا جائی ہیں ان سے کوئی مزدور مستغیر نہیں ہو رہے ہیں جناب والایہ ایک ایسی چیز تھی کہ جن کے نے مرکزی حکومت کی طرف سے ہوا ہی حکومت کو ہدایات دی گئی تھے اُس کے متعلق سچیں، اول اس قانون میں یعنی ۱۴۵۹ء کے قانون میں ایسی تراجمیں لائیں کہ جتنا ہے ہمارے بادیں سعید ہو گیں اور وہ تراجمیں اسی بلکی شکل میں لا لی گئی ہیں جو کہ پس کے سامنے ہیں ہے، چنان تک یہ سوال ہے کہ اس سے عوام کو تکلیف ہو گئی، میرے خیال میں یہاں پہ بڑی بڑی کا یہیں ہیں میں بھل سڈور نہیں اور دوسری ایسی کا یہیں ہیں جہاں عام مذوریات کی چیزیں ملتی ہیں۔

تکلیف ہوا جس سے عوام کو برپا نہیں کیا ہے اور جس کا ہم کو سب سے زیاد میلاد کھانا چاہیے  
ہماری حکومت اور مرکزی حکومت ہمیشہ پر میال رکھتی رہی ہے کہ کوئی ایسا حکام نہ ہو اکلوں ایں قانون ناندزہ ہو جس سے عوام کو  
تکلیف ہو جونکہ یہ قانون ۱۹۷۹ء سے ٹھاکر ہے اس کا ملکاں پر اس کا ملکاں ہو رہا ہے اور عوام کی طرف سے اس پر کوئی احتیاط  
نہیں ہوا ہے ان کی طرف سے اس کے خلاف کوئی محکمہ نہیں ہے لہذا اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اس سے عوام کو کوئی تکلیف نہیں ہے  
..... اسی بدل کے ذریعہ جاہوں کے لئے بھی وہی چیزیں لائیں گئیں ہیں جو دوسرے علاقوں میں کو ماصل نہیں اس سے  
عوامی مفاد کو کوئی نقصان نہیں پہنچے گا اور یہ سُنہ جیسا کہے دیا ہے یہاں ایک دن میں ساری دلکشیں بند خیس ہوں گی جس  
سے تمام عوام بیٹھن ہو جائیں ۔ یہ صرف ان مزدوروں کے لئے ہے جو ان دلکشیوں میں حکام کو کہے ہیں، جوام کی دلکشی پر مزدود  
جسی تدبیخ احتیاط اسالانگ کو دوسرا بھی کھلتی ہیں۔ یہ مزدور تن بیچے انتہی کے حکام گرم کتابے کا درست کے دس بھی اسی بے  
سک کام کرتا۔ تہلے اس مزدود کے ساتھ ہمارے حرب اخلاق کے حبران کو سنبھلتے ہیں جسکے جزو اس مزدود کی فرمتوں سے فائدہ ہٹا  
رہا ہے۔ جو اس مزدود کے حقوق کا استعمال کر رہا ہے زیادہ حدودی ہوئی پڑے ہے۔ یہ رے حال میں اس بدل میں کوئی خاص بات نہیں  
ہے۔ اس سے جو موں کو لامانت دی گئی ہے کرو اوار اور جو کسے خلاوہ پہنچتے ہیں جس دن پہنچا ہیں اپنی دلکشی کو کھینچنے ہیں۔

**خان عبدالصمدان اپریزی** میرگل خاں نسیر و ماحب نے جو بل پیش کیا ہے اس بیبی دعا بری دکان لوز کے متعلق جو مشورتے دیئے ہیں وہ میکے علم ہیں ہیں۔ ان میں یہ صفت ہے کہ اکٹ خود دکان کھول سکتا ہے اس کے بعد جو دکان کھول سکتے ہیں لیکن یہ رعایت جو حکوم کو سمجھی جوئی چاہیے۔ اس سے کسی کوشش کا تیہ نہیں ہوگا اس سے جیسا کہ سینہ اللہ ماعبس نے کہہ کر اس سے دکان کھول سکتے ہیں لیکن یہ رعایت جو حکوم کو سمجھی جوئی چاہیے۔ میں نے حکوم کے لائیں دیکھی ہیں ان میں بے اچھائی ہے شاعر ہیں۔ وہ مشاون ہیں جو حصہ لیتے ہیں میرزا ٹھاں ہے کہ شید میرگل خاں تھا کہ ان کے مقامیں سے ان کے کلام سے تاثر ہوئے ہیں لہذا ان کو سامن پر کر اگر اس بل کے سلسلے میں ان کی ایروسی ایشیں سے مشورہ لیا جائے تو زیادہ بہتر ہوگا

**Mr. Speaker**

I will now put the clause. The question is—

That clause 2 stands part of the Bill.

The motion was carried.

### CLAUSE 3

**Mr Speaker**

There is no amendment to clause 3. The question is.

That Clause 3 stand part of the Bill.

The motion was carried.

### PREAMBLE

**Mr. Speaker**

The question is—

That preamble be the preamble of the Bill.

The motion was carried.

### SHORT TITLE

**Mr. Speaker**

Short title. There is an amendment from Minister of Labour. He may please move it.

**Minister for Labour**

Sir, I move—

That in clause 1 (1) of the Bill for the figure "1972" the figure "1973" be substituted.

**Mr. Speaker**

The amendment moved is:—

That in clause 1 (1) of the Bill for the figure "1972" the figure "1973" be substituted.

Is there any opposition

(Voices No.)

The question is—

That in clause 1 (1) of the Bill for the figure "1972" the figure "1973" be substituted.

The motion was carried.

**Mr. Speaker** I will now put the clause. The question is--  
That the Short title as amended be the Short  
Title of the Bill.  
*The motion was carried.*

**Mr. Speaker** The Minister for Labour to move the next motion.

**Minister for Labour** Sir, I move—  
That the West Pakistan Shops and Establish-  
ment (Baluchistan Amendment) Bill 1972 as  
amended be passed.

**Mr. Speaker** Motion moved is:—  
That the West Pakistan Shops and Establish-  
ment (Baluchistan (Amendment) Bill 1972 as  
amended be passed,

**Min Saifullah Khan Paracha** Opposed. But we do not want to say more than that already said.

**Mr. Speaker** The question is—  
That the West Pakistan Shops and Establish-  
ments (Baluchistan Amendment) Bill 1972 as  
amended be passed.  
*The motion was carried.*

**Mr. Speaker** Now the Minister for Revenue/Land Reforms to introduce his bill.

**Minister for Revenue** Sir I introduce The Land Reforms (Baluchistan Pat Feeder Canal) Regulation, 1972 (Validation of applications for grant of Resumed Lands) Bill, 1972.

**Mr. Speaker** The Bill stands introduced. Next Motion.

**Minister for Revenue** Sir, I move:—That the Land Reforms (Balu-  
chistan Pat Feeder Canal) Regulation, 1972

(Validation of application for Grant of Resumed Lands) Bill, 1972 be taken into consideration at once.

Mr. Speaker

The motion moved is *The Land Reforms (Baluchistan Pat Feeder Canal) Regulation, 1972 (Validation of applications for Grant of Resumed Lands) Bill 1972 be taken into consideration at once.*

K.A.S. Khan Achakzai

*that*  
Sir, I oppose it.

جون تک بل کے نفس میمن کا تلتھا ہے یہ بے صرف ہے اور اسے بے ضر ہر زمانی چاہئے۔ میں دبی نقداً آپ کی خدمت میں اور رکب کے ذریعہ اس بھارت کی خدمت میں عرض کن پہلے ہوں جو بھت پچھے سیکھ راتھی میان سیف اللہ صاحبؒ نے پہلے مل پہ چھپی کیا تھا اور اُن نیں کے ذریعہ حکومت پلانگا پھانگا نہیں ہے لیکن میں اس میں مزید اضافہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں کہ یہ بہت بنا غونہ ہے بھی میں نے اس مذہبی طبقہ میں کچھ انتوار کی سفر بھیں چیزیں کیں تو ہمارے سب ساتھی تھک گئے اور کہنے لگے کہ فتح کیلئے نہیں ہوتی۔ اب جو ان کی بھی آئی ہے تھوڑا ہم سے آرڈننسیوں کی تصریح کرنے کی خواہیں کر رہے ہیں خاصیہ انتوار کی سفر بھیں بھی اپنے اُن نیں کو کہیا دار ہیں۔ اگر حکومت آرڈننسیوں پر نکتہ جنپی نہ کر لے اور اس کا اکام اور مذہبی مصالحت میں اعتماد میں بھی تو وہ خلیلیں نہیں ہو گئیں متفق امن کرنے میں نے اتنی انتوار کی سفر بھیں ہیں۔ حکومت بخوبی تیرا احتیار کیا ہے اس سے ہمارے ملکیہ اُن نیں کا درد اپنے زیادہ کروزیاہ ہم گیا ہے الجھے خٹکا ہے کہ پریزیڈنٹ صاحب نے یہ وعدہ کیا ہے کہنے دستور میں آسٹریلوں کے اجل اس کا وقفہ مزید کم کر دیا جائے گا۔ اور اس طرح آسٹریلوں کے اجل اس زیادہ درت کے لئے ہوں گے۔

خاب اسپیکر، اس ملک میں ایک وہ وقت تھا انگریزوں کی خلاف اکانہ از خدا، خلاں کے دن تھے کہ میں آرڈننس شاوز نامی چاری ہیاکھتے تھے لیکن جبکہ ای دور میں مل نافراہی کے دفعہ اللاد لٹکھنگے نے آرڈننسیوں کے ذریعہ حکومت پلانگا شروع کی قوام کے دن کے اعذامات اور دوسرے توکل سے اُن نیں مازی کی میثیں کہنے لگے۔ ماں اک جمعہ لفڑی ہے کہ لارڈ لٹکھنگے نے زنجوں مانیہ سے زیادہ اُن نیں ساری ہمہام کیا ہے۔ آرڈننسیوں کے ذریعہ نو کرشاہی کا لامبے پیٹا ہے اس کو ملاب اپنے طور پر آرڈننس نہیں بناتے ہیں اور شاید وہ بنا بھی نہیں سکتے ہیں وہ لازمی طور پر سکریٹریوں اور مشیروں کے ذریعہ اُرڈننسی برواتے ہیں جس سے تو کرشاہی مزید مضبوط ہوتی ہے عمدی کا نایدہ دعا کو بتنا دستور سازی کا سرتیج دیا جائے گا اتنا ہی آپ کو ہماری لکھنگے کو تو کرشاہی پر کم احتفار کرنا پڑے گا۔ اور آپ کے تو کرشاہی پر احتفار کو ملکیہ نکالا ہے وہ آہنے اُنہنگے آرڈننس کی شکل میں دیکھوایا ہے۔ وہ لوگوں کی ضروریات.....

Finance Minister      In the Hon'ble Member telling us the history  
of Ordinance from the British Government  
examining a particular time or is the

Ordinance? This is not a place to make the diagram of Ordinances that how they come. He is opposing the Ordinance and he should confine himself to it only.

**Mr. Speaker :** He is supporting his contention. You may call it background history or you may call it something else.

ذین و من کر رہا تھا کہ پسکے لذکر شاید کے دخان کا جو شیخ نکلے۔ وہ آپ نے دیکھ لیا ہے آرڈننس سانکا کا یہ تصور ہوتا ہے کہ ایک آرڈننس کو حکومت کے قاب میوہ

## خان عبد الصمد خان آپکری

کیا اور تو اس کو اس کی قاب میوہ کیا۔ اس نے اس کو اس سکونت و امداد amend کیا۔ تو اس کو مکاں کی بھروسہ خوش ہے اور اس غرضی کا مرتے یا جاتے۔ یہ تمیم اکی عوامی خدمت کی تحریر پر ہے۔ یہ نتائج بھی دلخنشش کے اندر صرف آرڈننس پر فرض پر مدد ہو گئے ابھی مدد ہو گیا، کاس آرڈننس میں کیا تھا اس میں، گورنمنٹ صاحب نے ہر یانی فرمائا کہ اسے amend کیا۔ اس سے آپ کو یہ سخت لینا چاہیے کہ اگر آپ سولی خاصدار سے مدد کر کے قانون سازی کا کام کریں گے۔ حکومت پڑائیں گے تو آپ کا لیے یہ مراث نہیں بلکہ ہمارے لذاب صاحب کو آرڈننسوں کی سہی پارٹی مدد ہے اس نے تو ہمہ یہ وضیع کیا تھا کہ ہم کا بونشان ہے وہ نہیں ہے لیکن یہ Bill کی صفت میں آپ ہی ہے تھا اس وقت جب اس آرڈننس کی خروجت پڑی آئی۔ جنہیں کی صورت میں تو جیسا کہ پہلے مذکور کیا ہے آپ کو ہمیشے تکمیل اور برداشت مدد کرنے اور کے مشکلے سے جیزیرہ پر کامیاب تجسس کر سکتے تھے۔ میں اپنی قدر یہاں مدد و مضر پر ختم کرتا ہوں۔

”نہ کہ مرا ج سنا ہوں تاہیں سخن مدار“

جناب آپکر اصل مطلب کی بھی اس پر اس بدل کی مخالفت کی گئی ہے اور یہی بن پر بھو اصولوں میاں سیف اللہ خال پر اپنے کی بھی بہتر نافٹ کی گئی تھی۔ جیاں تک اس میں پچھلے مکالمات میں مذکور ہے پہلے بھی خندلے یا لیڈ فلکی، اصل بکی غلط ہیانی نہ تھی۔ ہمکہ مذاہر پر اس عرض نہیں ہے، بلکہ عرض اس طبقہ کا ہے جو اس طبقہ کی تھی اور جیسا ہے گھر ہماری حکومت اس آرڈننس سے کام چلائے تو اس کا مطلب یہ ہو گا کہ ہمیں بطور عوامی خاصدار کے اپنے فلکوں پر ہے کرنے ہے وہ کام جو ہے۔ عوامی خاصدار ہستہ کی حیثیت سے ہمارا فرمان ہے کہ الجیلیشن کے کام کوئی ملکی تخلیہ ہو گری جو اسی قدر اس پر بحث جما شو ہے اسی اس پر اپنے خواہات کا اپناد کرتے ہیں اپنی حلقہ انتخاب کے لوگوں سے ان کی اپنے معلوم کرنے ہیں اس سے بھتے کہ آپکا اس سے میں کیا گیا ہے اپنی راستے ہماری یہ نہیں کرتے اور اس راستے کو تذکرہ کرتے ہوئے اس آرڈننس کے افسوس یا توبہ تمیم تمیم ملتے ہیں اسے قبول کرنے والے اپنے طور پر رکھتے۔ جناب آپکر! یہ توبہ سمجھتا ہوں کہ یہاں پر سب عوامی خاصدار بھتے ہوئے ہیں ایسے تو تذکرے کو جو تمہارا جائز ٹریزی ہے جیزیرہ پر ہے یہی ہوئے ہیں ان کو بھی یہ مسلم نہیں ہے کہ یہ کس طریقہ سے لایا اور بنایا گیا، تو کر شاید میں ہے جو ہے طریقہ سے اسے

بنیا۔ اسی توکر کا طریق سمجھتا ہوا یہ رہنماں کی شکل میں ہوا۔ سامنے آگئیا۔ سوال تو یہ کہ لینڈ ریفارم کے معاملات احمد نہیں تھے یا خود کا اور ایام میں۔ ان پر صلح و مسٹر کے قلم اکیم لینڈ آف دی ہائٹ یا لینڈ متھن تھے ہمیں کیوں ہمیں بلا بیا۔ ہمیں کافروں کے لئے تو ہلاکتے تھے۔ میر و ماجمل بیان پر بوجوہ ہیں۔ آپ اپنیں پالیتھ پہنچوہہ الجنگیں کہتے تھے Treasury Benchis، سکھتے کہتے سبھی بیٹھا جو چیز ہے لانا پڑتے ہیں، آپ کا کیا جملہ ہے۔ جناب اپنیکر! یہ حکام ہنسیں کیا گیا۔ مجھے یقین پہنچا اسی ایڈس کے اندر کیتی گئیے ہیں جو طب اقتدار یا حرب اختلاف تھے مجھے ہوتے ہیں۔ الحنفی نسی اصلاحات کے مغلوق سوہنے ملبوسات وہ۔ یقیناً وہ صحیح رہنمائی کر سکتے تھے نہ کہ سکتے تھے کہ پہنچوہہ ہوں اسامدیا استریں ہوں۔ کہ ہوں یا زیادہ ہوں وہ اور جیزدیں کے شفاف جتوڑ سپشیں کر سکتے تھے۔ لیکن ایسا لوس کیا گیا۔ میں مجبوریت کا داسٹر دیتے ہوئے جناب تو پیغمبر افسوسی ہاؤس سے درخواست کرتا ہوں کاپ اس آؤٹنسیس کی مکومت کو ختم کر دیں۔ پہلی پچھوڑیت کی صحیح بنیاد رکھیں۔ پہلی پر عوام کے خیالات عوام کے خیالات کے ذریعہ مالک کریں پہلی پر اگر کوئی ایم منا مدد ہو تو عوامی نمائندہ دل سے کام لیں۔ کبھی کا اجلas جلد لایں۔ جنہیں میں یادوں میں ہیں ایک در تہ اجلas بلا ہے۔ مگر جناب اپنیکر اُنہیں کا اجلas نہیں بلایا گیا۔ آخری تاریخی نک سیشن نہیں بلکہ تو فاض کے جتنے بھی آؤٹنسیس سخت دہنے میں تک اجلas زہر فی کی بنا پر ختم ہو جاتے۔ یہ انہوں نے مجبوری کیا ہے۔ تو کہے جس کویر عوامی کھدمت پر جبھر رہنے کا نامہ لکھا تھا کہ ہم سنکھوڑیت کیلئے قریبیں نہیں بھی اپنیکر اجلas پر ہونے کو محنت تھہریت کیلئے قریباں نہیں تو اسکا فرض بکارہ مجبوریت کے طبقہ تھے اپنے اصلیہ تکمیلیں GRACE VENUES اور پیغام تھیں اور یہ EMBARRASSMENT۔ جوں انکو ختم کرے۔ اگریں نہیں کوئی کوئی قاس کام ہے۔ چونکہ عوامی نمائندہ کو محنت کیا گی۔ صحیح طریق سے نہیں کر سکیں گے۔ عوامی نمائندے صحیح دو پر کام نہیں کر سکیں گے۔ مجبوریت اکیم ناق بن کر رہ جائے گی اور وہ تمام قریباں جبھر سے مجبوریت کے لحدی ہیں اور دلیگاں ہو جائیں گی۔

**میثاہ سہول اخال مہماں** جناب اپنیکر! یہ اس بعکی مخالفت اس لئے کہ تاہوں کا اتنے آؤٹنسیس کو گرفتار ہوا کہ لکھنے جیسا کیا کہ لکھنے جیسا کیا کہ لکھنے اور رانی کو تاہوں کو جھپان پا ہتھے۔ اس مقصود کے حصول کے لئے آؤٹنسیس لئے جاتے ہیں اور ناس آؤٹنسیس کی کلکٹیشن کی ضرورت ہی نہیں لینڈ ریفارم جن لوگوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ جو لوگ اس کی زندگی آتے ہیں، جو اس سے فلسفہ انقلاب الحلقہ ہے جیسا کہ لیلہ پا ہتھے، اُنہیں سے کسی سے مشورہ نہیں کیا جیسا کہ یہ بیل ایسے رفتہ ہیں بلا بیا کیا ہے کسی کو ضروری نہ ہوئی کہ بیل کیا ہے؟ کیا نہیں ہے؟ اس لئے میرے غیال میں اس بکی کوئی ضرورت نہیں اور اس کو نہیں لا بیا جانا پا ہے۔

**سردار غوث نجیں ریسیانی (فائدہ حنوب اختلاف)** جناب اپنیکر! میں اس آؤٹنسیس کی پروردہ مخالفت کرتے

ہنچ کم حکومت کے ساتھ ہر عوامی معاشریں تعاون کرنے کے لئے تیار ہیں اور حکومت کو مشورہ دینے کے لئے موجود ہیں، لیکن کمی مہینوں کے بعد آہلی آج یہاں پہنچ گئے اور اتنا مہینوں کے بعد ان آڑو نیشنوں کا لمحہ رہا ہے ابھی نہیں سمجھنا کہ اتنی کوپٹے کہوں نہیں ہلا جائیں الجھو اگر تو کی طفہ سے ہر پستی وی اگئی تھی کہ عوام کے ہمراوندی میں تعاون کر جائے، میرا زیرِ خیال ہے کہ پوتھی کے شروہ یعنی ہمارے ہیں وہ نہ ہے جو کسے مژوہ یعنی ہمارے ہیں۔ یہ زندپنچ برسوں کے بعد جو مشورہ نہیں لیتے ہیں اسے سوچوں نے کہا ہے کہ یہ کمزور کمزور آڑو نیشن بنتا ہے، وہ نہ ہے جو کسے جاتے ہیں ایسا ہے یہاں پہنچا ہے پیروزی رست ہے اس طرح تو کہا ہی کوتولی ہے۔ بلوچستان میں اسکی دعویٰ کی تھی کہ ہمارے پاس تھام قائم ہوا ہے۔ وہ چار میں جو شہزادی ہیں جو اپنے پچھے چھوڑ دیتی ہیں اسکی وجہ سے اسکی تھام قائم ہوئی۔ ہمارا ایسا زیرِ خیال تھا کہ جب کوئلے ٹالا گئے تو کے مطابق اپنی پارٹی کو فائز کر لے گا اور جیزین کی صورت میں آتی تھا اس پر کافی بحث ہوتی اور تکمیل پڑھیکا جاتی۔ جیسا نہیں سمجھتا ہوں کہ استبل کی بھلی ہے لاما گیا... بناب والا یہ سچے چکر کو کمکا جو یہ آکھی ہیں نہ لایا جاتا تو یہ آڑو نیشن ختم ہو گا۔ میکل کو طلب کیا گیا اس سمجھی کو جیوری کی صورت میں لایا گیا ہے تاکہ اسکی کمی میزان کا حصہ ہو چکیا گی جو اسے دیکھا جائے۔ اور جو عالم اعلیٰ نے جلدی میں کئے ہوں یہ یہ کمزور کی مژوہ سے سکھ لے گی ان کو فالانڈ کی سکھ لے دیکھا جائے تو خدا یہ چیز یہ کہتے کہ ملپیں گی۔ یہ اس سلسلے میں حزب انتدار کے دوستی کو یہ شروع دیتا ہوں گے ایسا شکریں، بھائیوں میں زیادہ سے زیادہ ایک پیشہ کو کہے اور زیادہ تر تبرکوں کو کہے ہیں۔ براہ کرم ہمہیں یادویں میں اکسلی کا اعلان بلایا گیں۔ جیسیاں نہیں ہو جسیوں کے سامنے یہ چیز ہے لامیں۔ مدد ہے کہ آپ کے آڑو نیشن کی آپ کی اپنی پارٹی کے پیٹھ مدم پر مخالفت کی گئی ہے۔ اس سے تکمیر ہوتا ہے کہ اپنے ہمچوڑی ملکوں کی پادا نہیں کرتے عوام اور الیوزشن کی پادا نہیں کرتے جب کہ الیوزشن جاؤ نہیں ہیں جس تعاون کرنے کے لئے یہاں ہے۔ بھائیوں بھائیوں کی پارٹی کی ملکے کی بھی پوادا نہیں کرتے۔ میرا اور کچھ ہمیں کمجدہ کا صرف اتنا کہوں گا کہ اس آڑو نیشن کی مخالفت کرنا ہوں اور دفعہ اسست کہ تھوڑی کو اس آڑو نیشن کو یاد رکھنے کی چاہیے۔

**ذری صحت** قابل افسوس سایت یہ ہے کہ ان حضرات نے جو تقریریں کیں ان میں کسکا ایک نئے بھی یہ ہے ہمیں فرمایا کہ وہ بھیسا جنے والا اس یہ کس چیز کے لئے تحریم پیش کی گئی ہے تیار اس تحریم ہے، مانی ہے۔ اگر ماہی ہے تو کیا۔ یہی لگنا رہی ہے کہ انہوں نے ان کو خدستہ دعائیتی لفاظ میں معلوم ہو رہا تھا اس کی وجہ سے ایشل لادر بیگل لیٹس کیونسا ہے؟ تحریم ہے، اور ایشل لادر بیگل لیٹس کیونسا ہے؟ مگر صاحب اپنی حکمت سے خود سفط دیا تھا، یہ ہم نے ان پر نہیں نالق ہیں۔ جسیں وقت اس سر زین پر ارشل لکھا تو ذرا بھلٹ کے سمات سے مگر صاحب اپنی ایسے لئے جسون نے اسے خوش آئی کیا۔ اور ان کیسیوں پر بھی کہ ایشل لادر بیگل لیٹس کے تحدید کرنے پر اپنی رائے کے درست کا اندازہ کیا تھا جو کچھ سمجھی مل لیتے ہے۔ وہ ان کی غلطیوں کا خیال نہ ہے جسے آج ہمارے سلسلہ مسوم عوام اپنے ان

دھرمی پامیان بوزندگی بھرا پئے طب پر جھوہریت کے لئے رفتی ہیں ایں برداشت کر رہی ہیں ہیں وہ یہ سب کچھ ان کا دھمکے برداشت  
کر رہی ہیں اسی بھل کوئی شک نہیں کہ دو مذہب کے ذریعے حکومت چلا جائی سبب برٹی ہات ہے، اور کوئی پالٹی جو جھوہری باری ہوئے  
کو دھمکے دار ہوئے اس کی حادثت نہیں کر سکتی، ہم اس طرق سے کام چلانا بھیں چاہتے ہیں، مگر جیسا کہ میں نے کہا ہے، یہ پیزی ہیں  
وہ تے بھی ہیں اور یہ پیزی کی لگھ کے بار کی ہڑت ہماری گئیں ہیں اس طرح اپنی ہوتی ہیں کہ ہم ان سے حمچکاہ ماحصل نہیں کر سکتے،  
جتنا ہجھ سے ہو سکتا ہے اتنا ہی ہم کرتے ہیں، ہم نے کوئی کوشش کی ہے کہ اس میں جتنی ترمیم ہو سکے اتنا ہی تھا ہیں، اور عالم کے لئے ان کو زادہ  
سے بیوہ نفیہ ہے اور آسان بنا دیں، آج جو بن آپ کے ساتھ ہے مجھ سے ہے، وہ اسی عرض کے حصول کے لئے پیش کیا گیا ہے، یہاں پیش  
ہوئے لافڑی گیا تھا کہ جن لوگوں کی پہنچ دیکھ کر ادا فیضات پر ماٹھل لاد کے تحت تجھے یہاں تھا اخیر چند دن بجاے کہ دھمکے کے  
لئے دھمکی دھماستی، اس کے خلاف پیش کری۔ لیکن اس دھمکی میں تاریخ کا تین ہیں تھا، تاریخ جوانکے حق میں دی  
گھومنتی ہوئے تھا، اس کی تاریخ کے تعین کے لئے تیزم لائی تھی تھا اس تاریخ کوہ ارجمند ۱۹۷۸ء تک بڑھا  
 دیا گیا، اور طریقہ میں کامروانی ہوئی اس کا یہ ذمہ ہوا کہ لوگ کو موقع ملائلوں کی خالیہ پہنچا، تاکہ اپنے حق رکن کے لئے دلپی کمشنر کا پی  
 دھماستی دے سکیں تو جناب اگر اس جل کو ہمارے قریب خلاف کے غیر صاحبان دیکھتے تو یعنیا وہ اسے ہدر دکھاتے ہے  
 لگھ کو موقع دیا ہے، اور یہ مہنس اور تاریخ برعادی کی ہے تاکہ وہ لوگ جو مسماۃ ہرے ہیں فائدہ مل سکیں، اسی بھل کوی ایسی ہے  
 نیز ہون پر لمبی چڑی تقریبی ہے یہ ارسیہ کہا تھا کہ فلاں آٹھ میں ایسا آیا کہ اس میں دھمکوں ترمیم کو دیکھی۔ ہم اپنے فرمہم  
 مغلان کے بازیں کہہ سا بہ کامز مکھ میں تھیں لیکن ہم یہ گوش ڈار کہہ دیا چلپتے ہیں اس جو دن خالصا ہب کا بیان اخبارات میں چھپا اس  
 سے سچت ہے یہ پیزی تید ہو کر بنا اتھے ہم بچکی تھیں، اسی ساخت کے بعد سکون خالصا ہب کا شارہ ملا اور انہیں نصیب ان اس نے  
 دیا تھا شامیوار دس میں تجھے ہائیں، اور یہ کہا جائے کہ یہ ترمیم ان کی دھمکے ہوئی اور زایسی کوئی بات نہیں تھی۔ ہاتھی چھان تک انکے  
 مشہور مکملن پے ہم اپنے حرب اختلاف کے مہربانی کے مستو تھاون کا شکریہ ادا کرتے ہیں، اور ان کی تدریکتے ہیں اور ان کا اصرام سے  
 دیکھتے ہیں اور ہر کوئی ایسی پیزی ایسے یا آئے کی جس کا حقاق ہو چکا ہے میں کام کے معادیں ہو تو یہ محترم  
 جوں کلکیں جاؤ گا اس سلسلے میں ہم مغربان صاحبان کی رائے لئتے ہے ہیں، اور اس نہ ہے بھی لیتے رہیں گے، حال ہکا ہیں جب مقامی اور  
 چیقاں کے ذمہ مالک کے جگہ یہ کام سلسلہ ہمارے سامنے باقی رہیں گے، اور یہ سلسلے میں سیف اللہ پر اپنے صاحب  
 کو بلایا اور اسے مشہور کیا اس کے علاوہ جب یہ دیکھ کا بھی کی جیوں کے سلسلے میں مالک پیدا ہوئے تو ہم اس سلسلے میں بھی ان سے مشہ  
 کرتے ہے ہیں اور رائے کوئی مشو، کرتے ہیں گے، اندک درست تھوڑی کہم ہوت تھوڑا اور یہ کہیجیکے اور یہ امید رکھتیں کہ وہ ہوتے  
 ہوئے نہیں کرتے رہیجی، یہ حکومت جو موافق مکوہت ہے اور عالم کے لئے ہے اسکی ہمیشہ یہ کوشش رہے گی کہ وہ اپنے خلاف

کوہنیت خوش اسلوب سے سراج نام رئے تاکہ اپنے مقام کو حاصل کرنے ہی کا میاب ہے۔

**Mr. Speaker :** I will now put the question. The question is:-  
That the Land Reforms (Baluchistan Pat Feeder Canal), Regulation, 1972 (Validation of applications for grant of resumed lands) Bill, 1972 be taken into consideration at once.  
*The motion was carried.*

**Mr. Speaker :** The Bill will now be taken clause by clause.

#### CLAUSE 2

**Mr. Speaker :** There is no amendment to clause 2. The question is :-  
That Clause 2 stand part of the Bill.

جناب اسپیکر، میں اس کلام دلکش اس نئے مناقصت کرتا ہوں تاکہ اسی کلام کے  
ساٹھ پیشی کریں ہمیں اعتراض اس امت پر ہے کہ آج اسی بیان کی نیز پر جو دلکش نیشنر کمیٹی کے ان کے باعث میں دلوٹ مژورہ لیا گیا  
اوہ میرا خیل ہے۔ تمہی طرف ائمہ ادارے کے بیان سے مژورہ لیا گیا ہے۔ میں یہ سبب کا مشکور ہوں کہ انہوں نے مقامی اعلیٰ نیشنر مقامی کے  
سلطھیں مجھے دلوٹ دی۔ یقیناً انہوں نے مجھے مژورہ دیا۔ میں یہ کام کا کام کے مطابق سلطھیں میں بھی مجھے محت دیا گیا، اگر میں  
انہے میلات اپنے اعتراضات ان کے ساتھ پیش کروں۔ جناب میں انکے ان اقتادات کو سراہتا ہوں لیکن ان سے دوستاذ شکو  
مذوہبے کا سفر نہ خاص پارے میں اب ٹھیک کیا۔ میرا خیل ہے کہ اس بیان کے علم میں یہ بات لائی کہ دس آں الڈ نیشنر کے سلطھیں میں انکو  
نے ہم سے مژورہ نہیں کیا۔ اگر سیشن کو سختکرنے تو کم از کم ایک روز ہمارے ساتھ جو انت میں کر لے جائے۔ سیشن کی کارروائی کے  
اگر ان کو گھبرا سبب کی نکتہ چینی سے اگر یہ گھبرتے شے تو کم از کم ایک پریمیو نیگ نہ تسامم بیان کی یعنی اپنے بیان اور گورنمنٹ کے  
بیان کی بھاسکرتے شے۔ ہمیں ان پریمیل پر کوئی عراض نہیں پہنچا، تکمیل پستان کی بھالی کا تعلق ہے۔ ہم بالآخر ان کے ساتھ میں  
ہم بالآخر ان سے تعاون کرنے کے لئے تباہی ہیں۔ لیکن یو ہستیاں صوبہ کے مفاد کی قدر ہیں اور انہوں کو کہیں کہ جہاں تک ہمارے چلپیش  
کرنے کے فرانچس کا لحاظ ہے اگر ان فرانچس کی اسیم دی میں کوئی کادٹ ہوتی تو اسی کادٹ کے خلاف ہم اپنے اعتراضات اپنے  
درویہ مژورہ اس بیان کے ساتھ پیش کریں گے۔

**Mr. Speaker**

I will now put the clause. The question is,  
That clause 2 stands part of the Bill.

*The motion was carried.*

### **CLAUSE-3**

**Mr. Speaker**

There is no amendment to Clause 3 also. The  
question is  
That clause 3 stands, part of the Bill.

*The motion was carried.*

### **PREAMBLE**

**Mr. Speaker**

The question is—  
That preamble be the preamble of the Bill.  
*The motion was carried.*

### **SHORT TITLE**

**Mr. Speaker**

There is an amendment from ~~Minister Mr. Gul Khan~~  
~~Labour Nariq~~.

**Minister for Revenue**

Sir, I move—  
That in clause 1 (1) of the Bill for the figure  
“1972” the figure “1973” be substituted.

**Mr. Speaker**

The amendment moved is—  
That in clause 1 (1) of the Bill for the figure  
“1972” the figure “1973” be substituted.  
*The motion was carried.*

**Mr. Speaker**

I will now put the clause. The question is—  
That the Short Title as amended be the Short  
Title of this Bill.

*The motion was carried.*

**Mr. Speaker** Next Motion please.

**Minister of Revenue** Sir, I move.

**That the Land Reforms (Baluchistan Pat Feeder Canal) Regulations 1972 (Validation) of applications for the grant of resumed lands Bill, 1972 as amended be passed.**

**Mr. Speaker** The motion is:—

**That the Land Reforms (Baluchistan Pat Feeder Canal Regulation, 1972 (Validation) of applications for the grant of resumed lands Bill, 1972 as amended be passed.**

Is there any application, ~~opposition~~

(Voices No.)

**Mr. Speaker** The question is:—

**That the Land Reforms (Baluchistan Pat Feeder Canal Regulation, 1972 (Validation of application for the grant of resumed lands) Bill, 1972 as amended be passed.**

*The motion was carried.*

**Mr. Speaker** There is no other business left on the orders of the day for today. The House is adjourned to meet again tomorrow the 3rd January, 1973 at 9.00 a.m.

The Assembly then adjourned till 9.00 a.m. on Wednesday, the 3rd January, 1973.

**WORKING PAPER FOR MEETING  
WITH J.S. (FOREST) ON 11-3-70**

—:o:—

The Director of Mineral Development and Chief Conservator of Forests, Lahore Region, held a preliminary meeting in the office of the former on 5-2-1970 to discuss various outstanding issues between the Directorate of Mineral Development and the Forest Deptt: The following issues are under controversy between the Directorate of Mineral Development and the Forest Department.

1. Surface rent.
2. No objection certificate issued by the Forest Department.
3. Implementation of the decisions already taken in previous meetings between the representatives of the Agriculture Department and the IC and MR Department.

The view point of the Directorate of Mineral Development on the above three issues is as below :-

1. Surface rent-Divisional Forest Officer, Shahpur Forest Division has served notices on a number of coal mine owners o Sargodha District demanding surface rent for whole of the area demised under mining concessions. This is not in accordance with the provisions of the Pakistan Mining Concessions Rules, 1960 and schedules attached thereto. Rule 55 and clause 18 (2) are relevant and are reproduced for ready reference :-

**"Rule 55.** Surface rent.—The lessee shall also pay for all land which he may use or occupy superficially for the purposes of the operations conducted under the Revenue and Rent law in the district in which the land is situated and water rates, if any ordinarily assessable under any irrigation rules which would have applied to the land if it had not been occupied for the mining of the mineral. If no such rent is assessable under the laws of the district, the rate may be fixed by the licensing authority, subject to minimum of Rs. 2000/- per sq. mile.

**"Clause 18 (2)** If the land belongs to a private person or the Forest Department the lessee shall pay surface rent to the land owner or the Forest Department as the case may be, for the area of land the surface whereof be actually used or occupied superficially by the lessee for any of the purposes of this demise, at such rate or rates and in such manner as may be mutually agreed upon between the lessee and the land owner or the Forest Deptt: and in case of disagreement between the aforesaid parties, at such rate or rates and in such manner as may be determined by the licensing authority".

**Clause 7 of II** Schedule-Part-II of the Pakistan Mining Concession Rules 1960 is also relevant which reads as under :-

"7

To enclose with a fence. Liberty and power to enclose with a fence the surface of any of the said lands in respect of which the rents reserved in clause 18 (Surface rents) of this Schedule are being paid provided that the liberties and powers reserved to the President in Part IV of this Schedule and all rights of way shall not thereby be affected".

It would be seen from the above that the Forest Department should levy surface rent for the area within the forest reserve which is in the actual use of the mine-owner in connection with his mining works. The legislation also empowers the mine owner to enclose the area so occupied and for which rent is paid, with a fence implying the exclusion of Forest Department rights within the enclosed area.

Under Rules 72 and 73 of the Pakistan Mining Concession Rules, 1960 lessee is required to give 30 days notice to the Divisional Forest Officer of his intention to commence operations which shall be conducted subject to the conditions prescribed by the Forest authorities. During the deliberations with the Chief Conservator of Forests it was agreed that we should strictly get the concessionaries to follow this procedure. The concessionaries should be directed to submit a plan of the area required by him to be superficially occupied in connection with mining operations to the Divisional Forest Officer

concerned and get surface rent for the same assessed before hand. The concessionaries shall also be liable to pay the normal compensation under the Forest Act in respect of any damage to the forest growth.

Previously various issues of contention between the Departments of Forest and DMR/Mineral Development were discussed in meetings held on 2-11-1961, 11-5-1967 and 17-6-1969 at various levels. The question of occupation of areas, falling within the reserved forest by the concessionaries and other matters related thereto, were discussed in the meeting held on 2-11-1961 in the office of the Additional Chief Conservator of Forests, West Pakistan. Minutes of this meeting are enclosed as Annexure "A". The Directorate of Mineral Development desires that the Forest Department abides by the decisions already taken and subsequently endorsed by the Chief Conservator of Forests Lahore Circle Lahore vide his letter No 4044-CR dated 26th April, 1962 addressed to the Conservator of Forests, Lahore Circle, Lahore. A Copy of letter was endorsed to the Pakistan Mine Owners Association and is enclosed as Annexure "B". This letter clearly conveyed the instructions that surface rent from mine owners should be charged for the forest area in actual use.

## 2. No objection Certificate of Forest Deptt :

Prospecting Licence/mining leases over areas falling in the Reserved Forests are granted in consultation with the Forest authorities to safeguard the interests of that Department, while this practice was followed in the past quite satisfactorily, the Forest Department has recently

started objecting as a matter of routine in every case. Minerals are a vasting asset whereas forests are a multiple crop and can be grown and re-growth. There are forest areas in various districts like Sargodha, Jhelum, Quetta, Kalat etc, where forest growth is only nominal and underground mining operations do not affect the forest growth in any way. In such cases there should be no need to consult the forest department at the time of granting mining concessions. In areas of the province there is thick forest growth like Murree and Hazara hills, the Director Mineral Development should invariably refer fresh applications to the forest department for no objection.

The Chief Conservator of Forests, Lahore Region, in his meeting with DMD on 5-2-1970 pointed out the administrative difficulties being faced by him in his region for issuing no objection by Forest Deptt: for the grant of mining concessions within a short period of one month, possibility of increasing this period to three months was examined. DMDM was prepared to enhance the time limit from 1 to 3 months provided Forest Department, guaranteed a definite reply within the enhanced period. The Conservator of Forests however, stated that he could not guarantee a reply even within 3 months and the Directorate should not in case of no reply, no objection of the Forest Department.

As far as PMC Rules are concerned, the Lessee/Licencee cannot commence operation unless and until a green signal is given by the Forest authorities. The rights of the Forest Deptt. are therefore protected under the

existing rules. Unlike surface minerals, exploitation of minerals occurring at depth does not require the use of surface to any large extent and the Forest growth is not affected by the underground workings. As such, the grant of a prospecting licence/mining lease for sub surface mineral deposit within the forest areas would not interfere much with the Soil Conservation or growth of Forest crops. In view of this there seems to be no necessity for referring the matter to Forest authorities for their no objection in case of applications for the grant of sub surface minerals. It is therefore proposed in the interest of speedy disposal of applications for the grant of mining concessions for underground minerals that the licencing Authority may continue granting concessions for underground minerals in reserved forest without consulting the Forest Deptt: as already decided in the year 1961 meeting. However the party may be required to comply strictly with Rules 72 and 73 of the PMC Rules, 1960 and in case the Forest Deptt raise any objection the Licensing Authority shall take action to remove the objection to the satisfaction of the Forest Deptt: provided such objection is raised within one month from the date the party serves notice on the DFO concerned, about his intention of starting mining operations.

In case of surface minerals a period of 3 months may be prescribed for the issuance of no objection by the Chief Conservator of Forest of the respective region.

- Previous
3. Implementation of decisions already taken in meetings between the representatives of the Agriculture Deptt: and the IC and MR Deptt:

During discussions, the Chief conservator of Forests, Lahore Region further pointed out that the decisions taken in the meeting dated 11.5.67 are not being honoured in good faith by the Directorate of Mineral Development. This is not true. The Directorate is abiding by all the decisions taken in the previous meeting whereas the Forest Deptt: is acting contrary to it. The Directorate is not pursuing any Civil Suit in which both the Departments are involved, whereas, the Forest Department has not so far, withdrawn the appeal filed by them in the Supreme Court of Pakistan against the orders of the High Court in case of Ahmad Safdar Khan Vs Government. The High Court decided in the case that ordinary sand comes under the purview of president Order No. 8 of 1961 and Director, Mineral Development, is competent to grant mining leases for the same. Instead of accepting the High Court decision, the Forest Deptt: has lodged an appeal against it to the Supreme Court with whom the case is still pending. This is contrary to the decision taken in meeting of 11.5 1967 wherein it was decided that efforts should be made to get all Civil Suits involving the two Departments withdrawn as early as possible. In this connection opinion of Law Department given vide their U.O. Note No. OP-15 (144)/65/6138 dated 24-8-65 is relevant and is attached as Annexure 'C'.

A list of applied for and granted area for various minerals requiring clearance with the Forest Department is enclosed as Annexure 'D'. It would be observed that a large number of cases is pending due between the Directorate of Mineral Development and the Forest Department. It would be in the fitness of things if these cases are resolved at an early date in keeping with the spirit of decisions taken in the past.